اسمبلی رپورٹ (مباحثات)

بارہویں اسمبلی / پندرہواں بجٹ اجلاس (پہلی نشست)

بلوچستان صوبائی اسمبلی

اجلاس منعقدہ بروز منگل مورخہ 17/جون 2025ء بمطابق ۲۰/ذوالحجہ ۱۴۴۶ھ۔

نمبر شمار	مندرجات	صفحہ نمبر
1	تلاوت قرآن پاک اور ترجمہ۔	03
2	چیئرپرسنز کے پینل کا اعلان۔	04
3	رخصت کی درخواستیں۔	05
4	دُعائے مغفرت۔	
5	سالانہ میزانیہ برائے مالی سال 2025-26ء اور ضمنی میزانیہ برائے مال سال 2024-25ء کا پیش کیا جانا۔	05

جلد 15 ☆☆☆ شمارہ 01

ایوان کے عہدیدار

اسپیکر۔۔۔۔۔کیپٹن (ر) جناب عبدالخالق خان اچکزئی

ڈپٹی اسپیکر۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔میڈم غزالہ گولہ بیگم

ایوان کے افسران

سیکرٹری اسمبلی۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔جناب طاہر شاہ کاکڑ

اسپیشل سیکرٹری (قانون سازی)۔۔۔۔جناب عبدالرحمٰن

چیف رپورٹر۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔جناب مقبول احمد شاہوانی

☆☆☆

بلوچستان صوبائی اسمبلی کا اجلاس

بروز منگل مورخہ 17/ جون 2025ء بمطابق ۲۰/ ذوالحجہ ۱۴۴۶ھ۔

بوقت صبح 4 بجکر 43 منٹ پر زیر صدارت کیپٹن (ر) جناب عبدالخالق خان اچکزئی، اسپیکر

بلوچستان صوبائی اسمبلی ہال کوئٹہ میں منعقد ہوا۔

جناب اسپیکر: السلام علیکم! کارروائی کا آغاز باقاعدہ تلاوت قرآن پاک سے کیا جاتا ہے۔

تلاوت قرآن پاک وترجمہ **از** حافظ محمد شعیب آخوندزادہ

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ط

لَوۡ اَنۡزَلۡنَا ھٰذَاالۡقُرۡاٰنَ عَلٰی جَبَلٍ لَّرَاَیۡتَہٗ خَاشِعًا مُّتَصَدِّعًامِّنۡ خَشۡیَۃِ اللّٰہِ ط وَتِلۡکَ الۡاَمۡثَالُ نَضۡرِبُھَا لِلنَّاسِ لَعَلَّھُمۡ یَتَفَکَّرُوۡنَ ۞ ھُوَ اللّٰہُ الَّذِیۡ لَاۤ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ ج عٰلِمُ الۡغَیۡبِ وَالشَّھَادَۃِ ج ھُوَ الرَّحۡمٰنُ الرَّحِیۡمُ ۞ ھُوَاللّٰہُ الَّذِیۡ لَاۤاِلٰہَ اِلَّا ھُوَ ج اَلۡمَلِکُ الۡقُدُّوۡسُ السَّلٰمُ الۡمُؤۡمِنُ الۡمُھَیۡمِنُ الۡعَزِیۡزُ الۡجَبَّارُ الۡمُتَکَبِّرُ ط سُبۡحٰنَ اللّٰہِ عَمَّا یُشۡرِکُوۡنَ ۞ ھُوَاللّٰہُ الۡخَالِقُ الۡبَارِئُ الۡمُصَوِّرُ لَہُ الۡاَسۡمَآءُ الۡحُسۡنٰی ط یُسَبِّحُ لَہٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ ج وَھُوَالۡعَزِیۡزُ الۡحَکِیۡمُ ۞ ع

﴿پارہ نمبر ۲۸ سُوۡرَۃُ الحشر آیات نمبر ۲۱ تا ۲۴﴾

ترجمہ: اگر ہم اُتارتے یہ قرآن ایک پہاڑ پر تو، تُو دیکھ لیتا کہ وہ دب جاتا پھٹ جاتا اللہ کے ڈر سے اور یہ مثالیں ہم سناتے ہیں لوگوں کو تاکہ وہ غور کریں۔ وہ اللہ ہے جس کے سوا بندگی نہیں کسی کی جانتا ہے جو پوشیدہ ہے اور جو ظاہر ہے وہ ہے بڑا مہربان رحم والا۔ وہ اللہ ہے جس کے سوا بندگی نہیں کسی کی وہ بادشاہ ہے پاک ذات سب عیبوں سے سالم، امان دینے والا، پناہ میں لینے والا زبردست دباؤ والا صاحب عظمت پاک ہے اللہ ان کے شریک بتلانے سے۔ وہ اللہ ہے بنانے والا نکال کھڑا کرنے والا، صورت کھینچنے والا، اُسی کے ہیں سب نام خاصے، پاکی بول رہا ہے اُس کی جو کچھ ہے آسمانوں میں اور زمین میں، اور وہی ہے زبردست حکمتوں والا۔ صَدَقَ اللّٰہُ الۡعَظِیۡم۔

جناب اسپیکر: جَزَاکَ اللّٰه. نَحْمَدُهٗ وَنُصَلِّیْ عَلٰی رَسُوْلِهِ الْکَرِیْمِ ۔اَمَّابَعْدفَا اَعُوْذُبِاللّٰهِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۔ The House looks very good and colourful majority اِن کی وجہ سے ہے۔مَیں قواعدوانضباط کار بلوچستان صوبائی اسمبلی مجریہ 1974 ء کے قاعدہ نمبر13 کےتحت ذیل اراکین اسمبلی کورواں اجلاس کے لیے **پینل آف چیئر پرسنز** کے لیےنامزدکرتاہوں:۔

۱۔ جناب محمد صادق سنجرانی صاحب۔ ۲۔ پرنس احمد عمر احمدزئی صاحب۔

۳۔ جناب فضل قادرمندوخیل صاحب۔ ۴۔ جناب رحمت صالح بلوچ صاحب۔

رخصت کی درخواستیں۔

سردار عبدالرحمٰن کھیتران (وزیر پبلک ہیلتھ وانجینئرنگ): جناب! ایک منٹ کے لیےاجازت ہے؟

جناب اسپیکر: جی پلیز۔

وزیر پبلک ہیلتھ وانجینئرنگ: جناب اسپیکر صاحب! کل میرے حلقے، میرے علاقے رکنی کی منڈی میں بم بلاسٹ کیا گیا جس میں ایک بچہ اورایک آدمی شہید ہوگئےاورسات سے آٹھ آدمی جن میں دو، تین critical ہیں، زخمی ہوئے ہیں۔ مَیں سمجھتاہوں کہ یہ جو بزدل دشمن ہیں یہ اُن کی بزدلانہ کارروائی تھی کہ ایک منڈی میں، منڈی بھی جس میں چٹائی وغیرہ بنتے ہیں جس میں مزدور طبقہ ہوتاہے، اُن پر موٹر سائیکل میں بم بلاسٹ کیا گیا۔کوئی ٹارگٹ وغیرہ نہیں تھا۔ یہ وہاں عام لوگوں کا ایک قسم کاقتل عام تھا۔مَیں پرزور الفاظ میں اِسکی مذمت کرتاہوں۔اوراُنھیں پتہ ہے کہ یہ جو یہ کررہے ہیں اور انشاءاللہ مَیں اِس فلور آف دی ہاؤس پر ذمہ داری کے ساتھ کہہ رہاہوں کہ انشاءاللہ اس باراُنکوایسا جواب دیا جائیگا جیسے ہمارے فیلڈ مارشل نے کہا کہ اُن کی نسلیں یادرکھیں گی، انشاءاللہ یہ ہوگا۔

جناب اسپیکر: جی تھینک یو۔علی مدد جتک صاحب۔

حاجی علی مدد جتک: جناب اسپیکر! ہمارے اپوزیشن لیڈر محمد یونس کے بھانجے کو خضدار میں شہید کیا گیاہے۔ اِن کے لیے بھی فاتحہ پڑھیں۔

جناب اسپیکر: ok۔ جی صادق عمرانی صاحب۔صادق عمرانی صاحب کا مائیک آن کریں، جی۔

میر محمد صادق عمرانی (وزیرآبپاشی): جناب اسپیکر! بلوچستان میں اِس سال جودہشتگردی میں مسلح افواج، ایف سی، لیویز، پولیس کے جو جوان شہید ہوئے ہیں اُن کوخراج تحسین پیش کرنے اوراُنکے لیےاور تمام شہداء کے لیے فاتحہ خوانی کی جائے۔

جناب اسپیکر: ok,thank you. مولوی صاحب! سب کے لیے مشترکہ فاتحہ کریں۔

(فاتحہ خوانی کی گئی)

جناب اسپیکر: **رخصت کی درخواستیں۔**

سیکرٹری اسمبلی رخصت کی درخواستیں پڑھیں۔

جناب طاہر شاہ کاکڑ (سیکرٹری اسمبلی): نواب محمد اسلم خان رئیسانی صاحب اور جناب اشوک کمار صاحب نے رواں اجلاس سے رخصت منظور کرنے کی درخواستیں کی ہیں۔

جناب اسپیکر: آیا رخصت کی درخواستیں منظور کی جائیں؟

جناب اسپیکر: رخصت کی درخواستیں منظور ہوئیں۔

جناب اسپیکر: **سالانہ میزاینہ بابت مالی سال 2025-26ء اور ضمنی میزانیہ بابت مالی سال 2024-25ء کا پیش کیا جانا۔**

وزیر خزانہ کو مَیں دعوت دیتا ہوں کہ وہ سالانہ میزانیہ بابت مالی سال 2025-26ء اور ضمنی میزانیہ بابت مالی سال 2024-25ء ایوان میں پیش کریں۔

میر شعیب نوشیروانی (وزیر خزانہ): بسم اللہ الرحمٰن الرحیم۔ شکریہ جناب اسپیکر! بجٹ تقریر 2025-26ء۔ جناب اسپیکر! اور معزز اراکینِ صوبائی اسمبلی السلام علیکم! مَیں بجٹ تقریر کا آغاز ربّ کائنات کے بابرکت نام سے کرتا ہوں جو تمام جہان کا مالک ہے۔ مخلوط صوبائی حکومت کا یہ دوسرا سالانہ بجٹ 2025-26ء اِس معزز اور مقدس ایوان کے سامنے پیش کرنا میرے لیے اظہار اور مسرت کا باعث ہے۔ جناب اسپیکر! مخلوط صوبائی حکومت اور اِس کی اتحادی جماعتوں کی وزیر اعلیٰ بلوچستان جناب میر سرفراز بگٹی کی قیادت میں موجودہ حکومت کا یہ دوسرا بجٹ ہے۔ نئی حکومت نے اِس دوران بہت سی اہم کامیابیاں حاصل کر کے ایک نئی تاریخ رقم کی ہے، جس کے لیے مَیں اللہ تعالیٰ کا شکر گزار ہوں۔ جیسا کہ ہم سب کو معلوم ہے کہ موجودہ صوبائی حکومت کے قیام کو تقریباً سوا ایک سال ہونے کو ہے تاہم جمہوری، سیاسی، سماجی اور مشترک اعلیٰ اِقدار و روایات کو مدِنظر رکھتے ہُوئے ہم نے بھرپور کوشش کی ہے کہ صوبے کے طول وعرض میں تمام حکومتی وسائل کو بروئے کار لاتے ہوئے مالی نظم وضبط کے ساتھ عملی اِقدامات کے ذریعے عوام کی خدمت، صوبے کی مجموعی ترقی و خوشحالی کے حصول کو ممکن اور اُس میں مزید وسعت لائی جاسکے۔

جناب اسپیکر! ہماری حکومت نے شروع دِن سے ہی بلوچستان کے نوجوانوں کے لیے روزگار کے ذرائع پیدا کرنے پر توجہ دی۔ عوام کی عزتِ نفس اور ان کے احترام کو اپنی اوّلین ترجیح سمجھا۔ صوبے میں باہمی احترام اور رواداری کو فروغ دیا۔

صوبے کے اہم معاملات میں سیاسی وابستگیوں سے بالاتر ہوکر تمام سیاسی قیادت کو اعتماد میں لیا۔ اِنفرادی حیثیت میں فیصلہ کرنے کی بجائے صوبے کی نمائندہ اسمبلی اِس ایوان کو مشاورت کا مرکز بنایا اور تمام اہم فیصلے کابینہ کی منظوری سے کیے گئے۔

جناب اسپیکر! وزیراعلیٰ بلوچستان میرے بھائی جناب میر سرفراز بگٹی کی قیادت میں حکومتِ بلوچستان ایک جمہوری اور سیاسی تصور کے مطابق عوام کی فلاح و بہبود اور صوبے کی ہمہ جہد ترقی کے لئے دُرست سمت کی جانب گامزن ہے۔ یہ وزیراعلیٰ کی قائدانہ صلاحیتوں کا ثمر ہے کہ بلوچستان ہمہ گیر ترقی اور خوشحالی کی طرف بڑھ رہا ہے جس کا مشاہدہ صوبے کے عوام خود کر رہے ہیں۔ وزیراعلیٰ کے عوام دوست وژن کے مطابق صوبائی حکومت نے جو بھی فیصلے کیے ہیں اِن پر عملدرآمد بھی کیا گیا ہے۔ صوبائی حکومت کے عملی اِقدامات زمین پر نظر آرہے ہیں صرف کاغذوں تک محدود نہیں ہیں۔

وزیراعلیٰ نے بلوچستان کے مالی مسائل اور ترقیاتی عمل سے متعلق وفاقی حکومت کے سامنے صوبے کا مؤقف بھرپور طور پر اُٹھایا ہے تاکہ بلوچستان کو اِس کے جائز حقوق مل سکیں۔ وزیراعلیٰ نے ہمیشہ اپنے عمل سے عوام دوستی کا ثبوت دیا ہے۔ اور عوامی مفاد کو ہر صورت مقدم رکھنے کے تاثر کو بڑھاوا دیا ہے۔ اِس میں دو رائے نہیں کہ اِس حکومت کے دور میں وزیراعلیٰ کی قیادت میں کابینہ نے دوررس نتائج پر مبنی ایسے فیصلے کیے جن کا ماضی میں تصور بھی ممکن نہیں تھا۔

جناب اسپیکر! ایک دوسرے کو عزت واحترام دینا بلوچستان کی دیرینہ روایات میں سے ایک ہے اور ہم اپنی اِس روایت کے امین ہیں۔ ہم جب تک اقتدار میں رہیں گے انشاءاللہ صوبے کی تعمیر و ترقی اور عوام کی فلاح و بہبود اور خوشحالی کے لیے خلوص نیت سے کام کرتے رہیں گے۔ اللہ تعالیٰ ہم سب کو اپنے ملک اور صوبے کی ترقی میں حصہ لینے کی توفیق عطا فرمائے، آمین۔

جناب اسپیکر! اللہ تعالیٰ نے صوبہ بلوچستان کی سرزمین کو بے پناہ قدرتی وسائل سے نوازا ہے جس کی اہمیت کو دنیا تسلیم کرتی ہے۔ ہماری آبادی کم اور وسائل بے شمار ہیں۔ آبادی اور وسائل کا یہ تناسب کسی بھی علاقے کی ترقی کے لیے خوش قسمتی کی علامت ہے۔ وزیراعلیٰ بلوچستان جناب میر سرفراز بگٹی صاحب کی مدبرانہ قیادت میں ہم ترقی اور خوشحالی کی مثبت سمت میں گامزن ہیں۔ معاشی اور سماجی اہداف کے حصول اور لوگوں کے معیار زندگی کو بلند کرنے کے لیے ہمہ وقت اِقدامات اُٹھائے جارہے ہیں۔ صوبائی حکومت نے قلیل عرصہ میں اہم کامیابیاں حاصل کی ہیں اگرچہ محکمہ پی اینڈ ڈی کے پی ایس ڈی پی کے ذریعے سے صوبائی حکومت کی عوامی نوعیت کے اہم اِقدامات کی تفصیل طویل ہے تاہم یہاں چیدہ چیدہ بڑے فیصلوں اور شعبہ وار کامیاب اِقدامات کا ذکر کرنا ضروری سمجھتا ہوں:

☆ وزیراعلیٰ بلوچستان کی قیادت میں صوبائی حکومت کا ایک اور وعدہ مکمل ہُوا۔ موجودہ صوبائی حکومت نے رواں مالی سال کے ترقیاتی اِسکیمات پر مبنی پی ایس ڈی پی فنڈز کے 100 فیصد کام کا اِستعمال کرلیا ہے۔ 100 فیصد جو کہ ہماری

تاریخ کی بلند ترین سطح پر اِستعمال شُدہ فنڈز ہیں، پچھلے مالی سالوں میں اِس کا اِستعمال کم رہا یعنی مالی سالوں 22-2021ء میں 53 فیصد، 23-2022ء میں 66 فیصد اور 24-2023ء میں 55 فیصد فنڈز استعمال ہُوئے تو اِس دفعہ 100 فیصد ہے۔ اِن ترقیاتی فنڈز کے مؤثر اور بروقت اِستعمال میں وزیرِاعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بُگٹی صاحب کی راہنمائی اور سخت مانیٹرنگ بھی رہی جس سے یہ کامیابی موجودہ صوبائی حکومت کو حاصل ہُوئی یعنی ماضی کے سالوں کے مقابلے میں اِن پی ایس ڈی پی فنڈز کے بروقت اِستعمال کرنے سے بلوچستان کے ترقیاتی کاموں میں نُمایاں بہتری آئی ہے اور مالی سال 25-2024ء کے اِختتام تک اِن فنڈز کا 100 فیصد سے زیادہ اِستعمال کرنے کا ہدف مقرر کیا گیا ہے۔

☆ ہماری موجودہ حکومت کی یہ کارکردگی تاریخ کے روشن باب کی طرح ہے۔ گورننس میں بہتری لانے کے لئے حکومتی اِقدامات کے مثبت نتائج بھی سامنے آ رہے ہیں اِن ترقیاتی اِسکیمات کی بروقت تکمیل سے صوبے کی ترقی میں شفافیت اور میرٹ نمایاں ہُوئے۔

☆ رواں مالی سال کے دوران 3 ہزار 230 جاری اور مکمل ترقیاتی اِسکیمات اِس سال کے آخر تک مکمل ہونگی جن میں پی ایس ڈی پی میں شامل 21 فیصد فنڈز سڑکوں، 18 فیصد آب پاشی اور 2.3 فیصد توانائی، 13 فیصد تعلیم، 8 فیصد صحت اور 7 فیصد پبلک ہیلتھ کے سیکٹرز کے لیے مختص کیے تھے۔ اِن میں پیداواری شعبوں کو مجموعی طور پر 6 فیصد بجٹ ملا جن میں زراعت، ماہی گیری اور معدنیات کے شعبے شامل ہیں۔

☆ رواں مالی سال 25-2024ء میں 219 ارب روپے کا صوبائی پی ایس ڈی پی پیش کیا گیا ہے جو قومی و عالمی ترقیاتی اہداف (SDGs) سے ہم آہنگ تھا۔

☆ اِسی طرح رواں مالی سال ہماری حکومت نے 10 ارب روپے کی زائد رقم سے دیہی ترقی و خوراک کے تحفظ کے لئے خرچ کیے۔ شعبہ صحت وصحت عامہ کی بہتری و بہبودِ آبادی کے لئے 20.18 ارب روپے مختلف اِسکیمات پر خرچ کیے گئے۔

☆ تعلیم کی بہتری اور تعلیمی رسائی و بُنیادی ڈھانچے کو مزید بہتر بنانے کے لئے ہماری حکومت نے 32 ارب روپے سے زائد رقم خرچ کی۔

☆ رواں مالی سال موجودہ صوبائی حکومت نے آب پاشی کے نظام کو بہتر بنانے کے لئے اور عوام کو پینے کے صاف پانی مہیا کرنے اور مختلف ڈیمز بنانے کے لئے تقریباً 46 ارب روپے سے زائد رقم مختلف اِسکیمات پر اخراجات کیے۔

☆ توانائی بحران کو کم کرنے کے لئے اور شفاف وقابلِ تجدید توانائی حاصل کرنے کے لئے ہماری صوبائی حکومت نے تقریباً 6 ارب روپے اِن اِسکیمات پر خرچ کیے ہیں۔

جناب اسپیکر!

☆ ہماری حکومت قائم ہونے کے بعد ہمیں سب سے بڑا چیلنج رواں مالی سال کے صوبائی ترقیاتی پروگرام پر عملدرآمد کرانا تھا مگر صوبے کو درکار وسائل نہایت ہی کم تھے۔تا ہم، ہم نے غیر ترقیاتی اخراجات کو ہر ممکن حد تک کم کیا تا کہ ہم ترقیاتی اسکیموں کے لئے وسائل فراہم کرسکیں۔مالی مشکلات کے باوجود صوبائی حکومت نے آنے والے مالی سال کے لیے ایک متوازن بجٹ بنایا ہے اور تمام شعبہ جات کے لیے ان کی ضروریات کے مطابق فنڈز مختص کیے ہیں۔پی ایس ڈی پی مالی سال 25-2024ء ایک سالہ ترقیاتی پروگرام تھا جس میں بہت سی مشکلات کے باوجود ہم نے ترقیاتی کاموں کا جال بچھا دیا۔ہماری حکومت نے مالی سال 25-2024ء کے دوران ترقیاتی مد میں صوبے کی تاریخ کے سب سے زیادہ فنڈز کا اجرا کیا اور بھرپور کوشش کی کہ صوبے کے تمام اضلاع کو برابر اور بلا تفریق ترقیاتی عمل میں شامل رکھا جائے۔ہماری صوبائی حکومت نے آئی ایم ایف کی ہدایات کی روشنی میں احسن طریقے سے کفایت شعاری کے تحت، ڈاؤن سائزنگ اور رائٹ سائزنگ کے نتیجے میں تقریباً غیر ضروری اور خالی 6000 اسامیاں ختم کیے گئے جن کی ضرورت کام سرکاری محکموں میں نہ ہونے کے برابر تھی۔لہٰذا اس حکومت نے ریشنلائزیشن کے تحت 14 ارب روپے کی خطیر رقم کی بھی بچت کی۔ہماری صوبائی حکومت نے کفایت شعاری اور اس سے جو بچت ہے، عوام کی ترقی اور فلاح پر خصوصی توجہ دی ہے۔

☆ آئندہ مالی سال 26-2025ء کا بجٹ پیش کرنے سے پہلے یہ مناسب ہوگا کہ موجودہ مالی سال 25-2024ء کے نظر ثانی شدہ بجٹ کا مختصر جائزہ معزز ایوان کے سامنے پیش کروں جس کے بعد میں معزز ایوان کو موجودہ صوبائی حکومت کے اٹھائے گئے نئے مالی سال 26-2025ء کے اقدامات کے بارے میں آگاہ کروں گا۔

حصہ اوّل

جاری مالی سال 25-2024ء کا بجٹ جائزہ

Budget Overview (2024-25)

جناب اسپیکر! ہم سب جانتے ہیں کہ صوبائی آمدنی، فیڈرل ٹرانسفرز اور صوبائی محصولات پر مُشتمل ہے اور بلوچستان صوبے کا زیادہ تر انحصار وفاقی منتقلی پر ہے اور یہی ہمارے معاشی وسائل کا بنیادی حصہ بھی ہے جس میں NFC ایوارڈ کے تحت طے شُدہ فارمولے کے مطابق تقسیم پول اور براہِ راست ٹرانسفرز وغیرہ بھی شامل ہیں۔

☆ رواں مالی سال 25-2024ء کے کل بجٹ کا غیر ترقیاتی تخمینہ 609 ارب روپے تھا۔نظر ثانی شدہ بجٹ برائے سال 25-2024ء کا جو revise تھا، اُسکا تخمینہ 544 ارب روپے ہو گیا ہے۔609 سے واپس 544 ہوا۔

☆ رواں مالی سال 25-2024ء کے ترقیاتی اخراجات کا تخمینہ 219 ارب روپے تھا جو نظر ثانی شدہ تخمینہ سے بڑھ

کر 243 ارب روپے ہو گیا ہے۔ جس میں 3976 جاری ترقیاتی اسکیمات کے لیے 157ارب روپے جبکہ 2704 نئ ترقیاتی اسکیمات کے لیے 86 ارب روپے جاری کیے گئے ہیں۔

☆ رواں مالیاتی سال 25-2024ء میں نئی اسامیوں کی مد میں تمام صوبائی سرکاری محکموں میں 2964 اسامیاں تخلیق کی گئیں تھیں۔ جن پر اکثر محکموں میں میرٹ پر تعیناتیاں عمل میں لائی گئیں اور کُچھ محکموں میں، اور اِسی میرٹ پر اور اِسی بنیاد پر کچھ محکموں میں اِن خالی اسامیوں پر بھرتیوں کا عمل جاری ہے۔

آئندہ مالی سال 26-2025ء کا بجٹ جائزہ

Budget Overview (2025-26)

جناب اسپیکر! بجٹ 26-2025ء میں حکومت کے اِقدامات میں صوبے کے دُوردراز اور پسماندہ علاقوں میں یکساں بنیادی اِنفراسٹرکچر کی بہتری، ہنگامی صورتحال میں پیشگی اِقدامات اٹھانے اور جدت پر مبنی اصلاحات متعارف کروانے، سوشل سیکٹر کو مربوط بنانے، صوبے کے اپنے پیداواری شعبوں سے مزید بہرہ مند ہونے، سماجی تحفظ کے لئے اِقدامات کو وسعت دینے سمیت روزگار کے نئے مواقع پیدا کرنے اور امن وامان کی مکمل بحالی شامل ہے۔ غرض یہ کہ معاشرے کا کوئی ایسا طبقہ نہیں ہے جس کی فلاح و بہبود کے لئے اِقدامات نہ اُٹھائے گئے ہوں۔ اِن اِقدامات میں سرکاری ملازمین، خواتین، پنشنرز، نوجوان، ماہی گیر، مزدور سمیت ہر شعبہ زندگی سے وابستہ افراد شامل ہیں۔ اب میں اس معزز ایوان کے سامنے آئندہ مالی سال 26-2025ء کے بجٹ کے مختصر اور بنیادی خدوخال پیش کرنا چاہوں گا۔

☆ آئندہ مالی سال 26-2025ء کا **کل بجٹ تخمینہ 1028** ارب روپے ہے، جو کہ اِس صوبے کی تاریخ کا سب سے بڑا بجٹ ہوگا۔ جس میں غیر ترقیاتی بجٹ کا حجم **642** ارب روپے ہے جبکہ مجموعی صوبائی ترقیاتی بجٹ (PSDP) کا حجم **249.50 یعنی دوسواُنچاس اعشاریہ پچاس ارب روپے** ہیں۔ ڈویلپمنٹ گرانٹس Federal Funded (Projects) کی مد میں **66.5** ارب روپے اور فارن پروجیکٹ اسسٹنس (FPA) کی مد میں **38** ارب روپے صوبائی ترقیاتی پروگرام کے علاوہ ہیں۔ اِسی طرح یہ بجٹ ہمارے صوبے کا سرپلس بجٹ ہے اور اس سرپلس بجٹ کا تخمینہ تقریباً **42** ارب روپے ہے جو ایک لحاظ سے بلوچستان کا تاریخی بجٹ ہے۔ نیز صوبہ کی تاریخ میں پہلی دفعہ ایک کھرب سے زیادہ کا بجٹ تجویز کیا جارہا ہے، الحمدللہ۔

☆ صوبائی آمدنی میں بھی بہتری لائی جارہی ہے جس کے تحت صوبائی آمدنی کو 226 ارب روپے تک پہنچا دِیا جائے گا، انشاءاللہ۔

☆ صوبے میں جاری اخراجات میں نُمایاں کمی لائی گئی ہے تاکہ صوبائی وسائل کو زیادہ اہم اور ترجیحی منصوبوں پر صرف

کیا جا سکے۔ اِس مد میں Operating Expenditure کو موجودہ 43ارب روپے کے مقابلے میں 33ارب روپے تک کر دِیا گیا ہے اس طرح 10ارب روپے کی کمی کی گئی ہے۔

☆ رواں مالی سال کے دوران (Capital Exenditure) کی مد میں مشینری اور دیگر ضروری اشیاء کی خریداری کے لئے 4.50ارب روپے رکھنے کی تجویز ہے۔ اِس میں بھی پچھلے سال کی نسبت 6ارب روپے کی کمی کی گئی ہے۔ محکموں کو گرانٹس کی مد میں 113ارب روپے رکھے گئے۔

جناب اسپیکر! اگلے سال کے بجٹ کی ایک خصوصیت یہ ہے کہ ایک مربوط منصوبہ بندی کے تحت ایسے کئی منصوبوں پر کام کا آغاز ہوگا جو کہ انشاءاللہ اس صوبہ کی تقدیر بدل دیں گے۔ ان میں سے چند منصوبے مندرجہ ذیل ہیں:۔

☆ مزید 8شہروں میں safe city کا قیام اور 18ارب کی فراہمی۔

☆ ضلع کی سطح پر عوامی ضروریات پوری کرنے کیلئے 20ارب کی فراہمی۔

☆ شہری سہولیات کے لیئے 3ارب کی فراہمی جو کہ صفائی کے نظام اور نکاسی آب پر خرچ ہونگے۔

☆ 1000 فلٹریشن پلانٹس لگائیں گے جو کہ صاف clean water دیں گے، اِس کی فراہمی سے، تاکہ کوئی یونین کونسل اِس سے محروم نہ رہے۔

☆ ماشکیل میں ایک ڈیم کی تعمیر جس سے نہ صرف علاقے کو پانی دستیاب ہوگا بلکہ چاغی میں کان کنی کرنے والی کمپنیوں کو فروخت بھی ہوگا اور اِس منصوبے کی لاگت تقریباً 25ارب روپے ہے۔

☆ چاغی، صنعتی علاقوں اور شہریوں کیلئے شمسی گرڈز۔

☆ نوجوانون کو ہنر سکھانے اور بلاسود قرضوں کا پروگرام جس کی لاگت 16ارب روپے ہے۔

☆ عوامی شکایات کے ازالے کا مربوط نظام جو کہ تحصیل کی سطح سے لے کر صوبائی سطح تک ہوگا۔

☆ ڈیموں کے کمانڈ ایریا تعمیر کرنے کا منصوبہ۔

☆ کم BTU گیس سے کھاد کے کارخانے کا منصوبہ۔

اِسی طرح ہماری صوبائی حکومت نے پائیدار ترقی کے اہداف حاصل کرنے کے لئے یعنی Sustainable Development Goals (SDGs) کے تحت مالی سال 2025-26 کے لئے قابل ذکر منصوبے اور ترقیاتی اِسکیمات رکھی گئی ہیں:

☆ موجودہ صوبائی حکومت نے آئندہ مالی سال کے لئے جامع ترقیاتی وژن تشکیل دِیا ہے جس میں معیشت، تعلیم، صحت اور اِنفراسٹرکچر کے نظام کو مرکزی اہمیت حاصل ہے جس میں ڈیمز، سڑکیں، صنعتی زون، ٹرمینلز، ریل کے منصوبے،

روزگار ومعیشت کی فراوانی، مائیکروفنانس اورزراعت وغیرہ شامل ہیں۔

☆ اسی طرح بلوچستان کے بے روزگارنوجوانوں کوفنی تربیت سے آراستہ کرنے کے لئے 5000ملین روپے مختص کیے جارہے ہیں۔

☆ صوبے میں ماحولیاتی اِقدامات کوبہتر بنانے کے لئے موجودہ صوبائی حکومت پہلی باربلوچستان کلائمیٹ چینج فنڈ کےتحت اسپیشل فنڈ500ملین روپے کی گرانٹ مختص کی گئی ہے۔

☆ جامعات کو 8000ملین روپے کی رقم بلوچستان کی تمام یونیورسٹیوں کے لئے مختص کی گئی ہے۔ علاوہ ازیں فیڈرل گورنمنٹ یعنی HEC نے بھی 3000 ملین روپے مختص کیے ہیں۔ بچت اِسکیم کےتحت موجودہ صوبائی حکومت کوئی نئی گاڑیاں نہیں خریدے گی صرف قانون نافِذ کرنے والے اداروں کیلئے جہاں اُن کی ضرورت پڑے خریدی جائے گی۔

☆ نئے مالی سال 26-2025ء میں بلوچستان کےنوجوانوں کے لیے روزگار کےمواقع پیدا کرنے کے لیے بلوچستان کے تمام مختلف سرکاری محکموں میں مجموعی طور پر 4188 کنٹریکٹ اور 1958 ریگولرنئی اسامیاں تخلیق کی جارہی ہیں۔

جناب اسپیکر! ہماری حکومت مالی مسائل کا سامنا شروع دِن سے ہی کررہی ہےمگر نامساعد حالات کے باوجودحکومتی اور اپوزیشن کےحلقوں کو یکساں بنیادوں پرترقیاتی منصوبوں میں وسائل کی تقسیم کو یقینی بنایا گیا ہے۔صوبے کی بڑھتی آبادی کو سرکاری ملازمتوں اوردیگرروزگار کی فراہمی میں حکومت ہرممکن کوشش کررہی ہے۔اب میں اِن اہم صوبائی سرکاری محکموں کی کارکردگی اور اِن کے بارے میں جو اِقدامات ہماری حکومت نے اُٹھائی ہےاورمزیداِن کے لئے جو اِقدامات کیے جارہے ہیں،کوڈیپارٹمنٹ وائز پیش کرنا چاہوں گا۔

محکمہ صحت(Health Department)

جناب اسپیکر!صحت کی بہترسہولیات کی فراہمی حکومت کی اولین ترجیح ہے۔صحت کا بہترنظام نہ صرف لوگوں کے معیارِزندگی کو بہتر بناتا ہے بلکہ معاشی ترقی میں بھی معاون ثابت ہوتا ہے۔مختلف بیماریوں کی روک تھام،علاج معالجہ اورفروغ صحت کے حوالے سے اِقدامات کرنا، پبلک سیکٹر میں اِنتہائی اہمیت کی حامل ہے اِسی لیے شعبہ صحت ہماری حکومت کی اولین ترجیحات میں شامل ہے۔

☆ محکمہ صحت نے ریکارڈ مدت میں بلوچستان ہیلتھ کارڈ پروگرام کا آغاز کیا تھااورمزید اِس پروگرام کو وسعت دِی جارہی ہے۔اِس اِنقلابی اِقدام سےصوبے کےشہریوں کوصحت کی سہولیات کی فراہمی میں آسانیاں پیدا ہوئی ہیں۔

☆ لورالائی اور خضدار میں برن یونٹس (Burn Units) کا قیام اور اِن کی مشینری و دیگر ضروری آلات کی فراہمی اور کوئٹہ میں نئے قائم شُدہ کینسر ہسپتال وٹراما سینٹر کو سہولیات مہیا کرنا حکومتی اِقدامات میں شامل ہیں:۔

☆ ضلع نصیر آباد اور ژوب کے ڈسٹرکٹ ہیڈ کوارٹرز ہسپتالوں میں 20 بستروں پر مُشتمل مکمل طور پر آئی سی یو اور ایچ ڈی یو سے لیس ہسپتال کا قیام عمل میں لایا گیا ہے۔

☆ اِسی طرح رواں مالی سال میں بلوچستان کے تمام اِضلاع کے لئے مجموعی طور پر 66ایمبولینسز کی خریداری کی گئی ہے۔

☆ رواں مالی سال کے دوران 663میڈیکل آفیسرز، لیڈی میڈیکل آفیسرز، ڈینٹل سرجنز اور اِسٹاف نرسز کو کنٹریکٹ بُنیادوں پر بھرتی کیے جا چکے ہیں۔

☆ اب تک ہماری صوبائی حکومت بلوچستان ہیلتھ کارڈ پروگرام کے تحت تقریباً 208,986 مریضوں کو 6300 ملین روپے کی لاگت سے مفت علاج و ادویات فراہم کر چکی ہے اور دُور دراز علاقوں میں عام آدمی کو صحت کی سہولیات کی فراہمی کے لئے پی پی ایچ آئی کو 4600 ملین روپے کی گرانٹ دے چکی ہے۔

☆ آنے والی مالی سال 26-2025ء میں شعبہ صحت کے لیے 2120 کنٹریکٹ اور 37 ریگولر نئی اسامیاں تخلیق کی گئی ہیں۔

☆ مجموعی طور پر مالی سال 26-2025ء میں محکمہ صحت کے ترقیاتی بجٹ کی مد میں 16.4 اور غیر ترقیاتی مد میں 71ارب روپے مختص کیے گئے ہیں۔

شعبہ تعلیم (Education Sector)

(الف) محکمہ اِسکول ایجوکیشن

(School Education Department)

جناب اسپیکر! حکومت کی ترجیحات میں تعلیم کا فروغ سرفہرست ہے۔حکومت بلوچستان پورے صوبے میں معیاری تعلیم کی فراہمی کی ہر ممکن کوشش کر رہی ہے۔اس سلسلے میں ہر سال صوبائی بجٹ کا ایک بڑا حصہ تعلیم کے شعبے کے لیے مختص ہوتا ہے۔ جس کا مقصد بلوچستان میں سب کے لیے معیاری تعلیم تک رسائی کو ممکن بنانا ہے۔حکومت بلوچستان عوام کو معیاری تعلیم کی فراہمی کے لئے ہر ممکن کوششیں کر رہی ہے۔رواں مالی سال میں حکومت بلوچستان نے صوبائی بجٹ کا 17% تعلیم جس میں سے 12.5 فیصد اِسکول ایجوکیشن کے لئے مختص کیا گیا ہے جن میں چند اہم اِقدامات درج ذیل ہیں:۔

☆ رواں مالی سال برائے 25-2024ء میں ہماری صوبائی حکومت نے تعلیم کے شعبے میں نمایاں کامیابیاں حاصل

کرنے کے لئے ایجوکیشن کا بجٹ 43 فیصد اور ترقیاتی بجٹ 51 فیصد بڑھایا۔جس سے تعلیم کی بہتری میں مدد ملی۔

☆ رواں مالی سال 25-2024ء میں ہماری صوبائی حکومت نے ECE یعنی (Early Childhood Education) کلاسز کے لئے تقریباً 100 ای سی ای اساتذہ کی اسامیاں تخلیق کی گئیں تاکہ بچپن کی تعلیم کو فروغ دیا جاسکے۔

☆ اِسی طرح حکومت بلوچستان نے رواں مالی سال کے دوران 18 نئے پرائمری اِسکول قائم کیے اور ساتھ ہی 50 پرائمری اِسکولوں کو مِڈل کا درجہ، 43 مِڈل اِسکولوں کو ہائی کا درجہ اور 4 ہائی اِسکولوں کو ہائر سیکنڈری اِسکولز میں اَپ گریڈ کیے جاچکے ہیں۔

☆ رواں مالی سال کے دوران موجودہ صوبائی حکومت نے 10337 اساتذہ جو گریڈ-14 اور گریڈ-15 کی اسامیوں پر عارضی طور پر میرٹ پر بھرتی کیے اور اسی طرح 3025 غیر فعال اِسکولوں کو فعال بنایا گیا تاکہ بلوچستان کے بچے اور بچیاں تعلیم کے زیور سے محروم نہ ہوں۔یہ سکول کئی سالوں سے بند پڑے ہوئے تھے جناب اسپیکر! اور اِن کے کھلنے سے عوام نے ان کی زبردست پزیرائی کی ہے۔

☆ موجودہ صوبائی حکومت نے اِس سال بلوچستان کے تمام اِسکولوں میں مفت درسی کتابوں کی بروقت فراہمی کو یقینی بنایا اور اِس ضمن میں 1 ارب روپے کی بچت بھی کی گئی۔اِسی طرح 97 شیلٹرلیس اِسکولوں کو عمارتیں فراہم کی گئیں اور اِن میں 200 اِی سی اِی کلاسز والے کمروں کی مرمت و نئے کمروں کی تعمیر بھی کروائی گئی۔

☆ جاری مالی سال کے دوران موجودہ صوبائی حکومت نے 380 ڈیجیٹل لائبریریاں، 42 سائنس وآئی ٹی لیبز، 156 اِسکولوں میں سائنسی آلات کی فراہمی، 88 کھیل کے میدانوں کو طلباء وطالبات کے لئے بحالی اور 142 بسیں طلباء وطالبات کو مُہیا کی گئیں۔اِسی طرح بلوچستان کے 25 اِضلاع میں ایجوکیشن کے ذیلی دفاتر کا قیام، 7 نئے بیچلر ہوسٹلز برائے خواتین کی سہولیات کی فراہمی کو بھی یقینی بنایا گیا۔

☆ رواں مالی سال کے دوران موجودہ صوبائی حکومت نے 431 اِسکولوں میں باتھ روم کی سہولیات کی فراہمی کو یقینی بنایا اور 230 اِسکولوں میں ناپید سہولیات کو بھی سہولیات مہیا کیے گئے۔ورلڈ فوڈ پروگرام (WFP) کے تعاون سے اِسکول میل پروگرام (School Meal Programe) کے تحت کوئٹہ کے 46 اِسکولوں میں کھانے کی فراہمی کو یقینی بنایا۔ اِس پروگرام سے بلوچستان کے مختلف اِسکولوں کی 20400 طلباء وطالبات اور اُن کی ماؤں کو فائدہ پہنچا۔

آئندہ مالی سال 26-2025ء میں ہماری صوبائی حکومت نے درج ذیل منصوبے تجویز کیے جو کہ درج ذیل ہے:

☆ آئندہ مالی سال ہماری حکومت نے اِی سی اِی اور پرائمری تعلیم کی بہتری کے لئے 28 ارب روپے کی خطیر رقم

مختص کی ہے۔اِسی طرح GPE یعنی (Global Partnership Education) گرانٹ کے تحت تعلیم میں مزید بہتری اور اصلاحات لانے کے لئے جس میں یونیسف، ورلڈ بینک اور یونیسکو کا تعاون بھی شامل ہے موجودہ صوبائی حکومت نے اِس منصوبے کے لئے 6.7ارب روپے کی گرانٹ مختص کی ہے۔

☆ حکومت بلوچستان کی، پاکستان کی تاریخ میں پہلی دفعہ رکنی کوٹورنٹو (کینیڈا) کی طرز پر ایجوکیشن سٹی یعنی تعلیمی شہر قرار دیا جائے گا تاکہ اِسٹوڈنٹس کو تعلیمی سہولیات فراہم کیے جائیں اور عالمی سطح پر مختلف یونیورسٹیوں کے اساتذہ کو صوبہ بلوچستان کی طرف مائل کیے جاسکیں۔

☆ آئندہ مالی سال 26-2025ء میں محکمہ تعلیم نے اِسکول ایجوکیشن ڈیپارٹمنٹ کے لئے 1170 کنٹریکٹ اور 67 ریگولرنئی اسامیاں تخلیق کی گئی ہیں۔

☆ آئندہ مالی سال 26-2025ء میں شعبہ تعلیم یعنی محکمہ اسکول ایجوکیشن کی ترقیاتی مد میں 19.8 اور غیر ترقیاتی مد میں 101 ارب روپے مختص کیے گئے ہیں۔

(ب) محکمہ کالجز، ہائیر اینڈ ٹیکنیکل ایجوکیشن

(Colleges, Higher &Technical Education Department)

جناب اسپیکر! جدید عہد میں اعلیٰ تعلیم کے بغیر اجتماعی ترقی کا خواب شرمندہِ تعبیر نہیں ہوسکتا۔ اعلیٰ تعلیم کے بغیر ہم اپنے نوجوانوں کو قابل اور ہنرمند بنانے سے قاصر ہیں۔ اِس ضمن میں موجودہ صوبائی حکومت کی ترجیحات میں اعلیٰ تعلیم کے حصول کو بھی عملی طور پر فوقیت دی گئی ہے۔

☆ رواں مالی سال 25-2024ء میں کالجز ہائیر اینڈ ٹیکنیکل ایجوکیشن محکمہ کے لئے غیر ترقیاتی مد میں 22ارب 81 کروڑ روپے رکھے گئے تھے اِسی طرح مجموعی طور پر 2271 ملین روپے کی گرانٹ صوبے کے تمام کالجز اور 11 کیڈٹ کالجوں کے لیے دی گئی تھی۔

☆ محترمہ بینظیر بھٹو اِسکالرشپس کی مد میں محکمہ کالجز نے 54 ملین روپے ایف اے، ایف ایس سی طلباء وطالبات کے لئے اور 51 ملین روپے اِنٹر، ڈگری و پوسٹ گریجویٹ اِسکالرشپس طلباء وطالبات کے لئے جاری کیے۔

☆ صوبائی حکومت نے جاری مالی سال 25-2024ء میں 5000 ملین روپے کی گرانٹ کا فنڈ 11 عوامی شعبہ جات جامعات کے لئے جاری کیے اِسی طرح تمام یونیورسٹیز اور ریزیڈینشل کالجز کے بجٹ میں اِس سال 100 فیصد اِضافہ کیا گیا ہے۔

☆ موجودہ صوبائی حکومت جاری مالی سال کی پی ایس ڈی پی اِسکیم میں 1000 ملین روپے کی رقم میر چاکر خان رند

یونیورسٹی کے سب کیمپس کو فعال بنانے کے لئے مختص کرنے کی تجویز ہے۔

☆ جدید اور ناپید سہولیات کی کمی کو دُور کرنے کے لئے مثلاً فراہمی صاف پانی کی سہولت کو تمام کالجز، پولی ٹیکنیک، بی آر سیز اور کیڈٹ کالجوں میں مہیا کرنے کے لئے 2000 ملین روپے کی رقم مختص کی جارہی ہے۔ اسی طرح صوبے کے تمام مختلف گرلز و بوائز کالجوں کو بسیں و کوسٹرز مہیا کرنے کے لئے مالی سال25-2024ء کے جاری نئی پی ایس ڈی پی اسکیم میں 500 ملین روپے کی خطیر رقم مختص کی جائے گی۔

☆ آئندہ مالی سال26-2025ء میں محکمہ کالجز کے لئے 91اسامیاں تخلیق کی گئی ہیں۔

☆ آئندہ مالی سال26-2025ء میں اِس شعبہ میں غیر ترقیاتی مد میں 24ارب 1 کروڑ روپے اور ترقیاتی مد میں 5ارب روپے مختص کیے گئے ہیں۔

محکمہ زراعت (Agriculture Department)

جناب اسپیکر! زراعت ہماری مُلکی معیشت میں ریڑھ کی ہڈی کی حیثیت رکھتی ہے اور زراعت کا مُلکی معیشت میں حصہ تقریباً24 فیصد ہے جس سے مُلکی معیشت میں زراعت کی اہمیت کا اندازہ ہوتا ہے۔

☆ بلوچستان صوبے کے شمالی وجنوبی حصوں میں 7 سرد خانے (Cold Storage) جن میں پیداوار کرنے والے علاقے پنجگور، آواران وخاران، سیب اُگانے والے علاقے کوئٹہ وپشین اور سبزی اُگانے والا علاقہ ضلع حب میں تعمیر کیے جا چکے ہیں۔ اِن سرد خانوں (Cold Storages) کا مقصد کسانوں کو مارکیٹ کی اُتار چڑھاؤ اور اِن سے منسلک نقصانات سے بچنے، قومی سطح پر پیداوار میں اِضافہ اور ان کی فروخت سے فائدہ اُٹھانے کے لئے اِن سہولیات کو مُہیا کرنا مقصود ہے۔

☆ اِس سال نیویارک انٹرنیشنل زیتون کا تیل کے عالمی مقابلے میں ہمارے صوبے کے ضلع لورالائی کے زیتون کا تیل سلور ایوارڈ 2025ء جیتا جس سے پاکستان کا وقار اور پہچان دُنیا میں مزید نُمایاں ہوئی۔ ہمارے ملک کی یہ معزز پہچان پہلی بار پاکستانی برانڈ لورالائی کے زیتون کے تیل کی وجہ سے پاکستان کو عالمی سطح پر عزت سے نوازا ہے جو ہمارے صوبہ بلوچستان کے لئے باعث اِفتخار ہے۔

☆ رواں سال25-2024ء میں محکمے کے بلڈوزرز نے 167194 گھنٹے کام سرانجام دِیا جس سے 24778 سے زائد ایکڑ اراضی دوبارہ زیر کاشت بنانے کے قابل ہُوئی ہے۔

☆ ہماری صوبائی حکومت کسان کارڈ پروگرام کو وسعت دینے کا ارادہ رکھتی ہے اِس پروجیکٹ کے ذریعے تمام کسانوں کے لئے جامع نمونہ تیار کرنا، مختلف پلیٹ فارم کسان اِنفارمیشن سسٹم سے اہم لازمی زرعی سبسڈی حاصل کرنا،

قرض، معلومات، موسم کی تازہ ترین اَپ ڈیٹ، موسمی زراعت کے مشورے، خبریں اور مالی اِمداد کی فراہمی شامل ہیں کسان کارڈ کے ذریعے مُہیا ہوگی۔ کسان برادری اِس پلیٹ فارم کو موبائل ایپلیکیشن، کال سینٹر سروسز اور ویب سائٹ کے ذریعے سے بھی اِستفادہ حاصل کر سکے گی۔

☆ مجموعی طور پر مالی سال 26-2025ء میں اِس شعبے کے لیے ترقیاتی مد میں 10 ارب روپے اور غیر ترقیاتی مد میں 16 ارب 77 کروڑ روپے مختص کیے گئے ہیں اور اِس شعبے میں فقید المثال کام، تمام ٹیوب ویلوں کی شمسی توانائی پر منتقل کرنا ہے۔ بلوچستان کی تاریخ کا سب سے بڑا پراجیکٹ یعنی 52 ارب کی لاگت سے یہ پروگرام پایہ تکمیل کو پہنچایا جا رہا ہے اِس سلسلے میں صوبائی حکومت وفاقی حکومت کی بھی انتہائی مشکور ہے۔

محکمہ خوراک (Food Department)

جناب اسپیکر! جیسا کہ اس معزز ایوان کو بخوبی علم ہے کہ گندم عوام کی بنیادی ضروریات میں سے اہم جزو ہے اور اس کے مہنگا ہونے سے عام آدمی براہ راست متاثر ہوتا ہے۔ کسی بھی ہنگامی صورتحال سے نبرد آزما ہونے کے لیے حکومت فوڈ سیکورٹی کے لیے خاطر خواہ ذخیرہ رکھتی ہے تا کہ کسی بھی بحرانی کیفیت سے فوری طور پر بہتر انداز میں نمٹا جا سکے۔ ہماری صوبائی حکومت نے بلوچستان کے گوداموں میں 3 سال سے موجود گندم کو مزید خراب ہونے سے بچانے کے لئے محکمہ خوراک بلوچستان گندم فوری نکالنے کی اِجازت دی تا کہ سرکاری خزانے کو زیادہ نقصانات سے بچایا جا سکے۔ اِسی طرح ہماری صوبائی حکومت نے بلوچستان فوڈ اتھارٹی کو بھی مزید فعال بنایا ہے جو مختلف مقامات پر چھاپے مارتی ہے اور خوراک کی کوالٹی کو چیک کرتی ہے تا کہ عوام کو مضر صحت اشیاء اور گندے پانی سے کاشت کی جانے والی سبزیوں کو کھانے سے بچایا جا سکے۔

☆ محکمہ نے رواں مالی سال سال 25-2024ء میں گندم کی کوئی خریداری نہیں کی تا کہ پہلے سے موجود گندم کو اِستعمال میں لایا جائے اور اِنہیں خراب ہونے سے بچایا جائے۔

☆ رواں مالی سال کے دوران محکمہ نے ہزاروں طلباء و طالبات اور اساتذہ کو فوڈ سیفٹی پروگرام کے بارے میں عملی آگاہی دی اور 3800 سے زائد طلباء و طالبات اور اساتذہ کو فوڈ سیفٹی کی تعلیم کے ساتھ ساتھ محکمہ نے 825 کاروباری حضرات کو کامیاب و صحت بخش کاروبار کی بُنیادی فراہمی و آگاہی اور فوڈ ورکرز کو حفظانِ صحت اور فوڈ سیفٹی کے بارے میں تربیت دی گئی۔

☆ آئندہ مالی سال 26-2025ء میں اس شعبے کے لیے ترقیاتی مد میں 26.9 ارب روپے اور غیر ترقیاتی مد میں 1 ارب 19 کروڑ روپے مختص کیے گئے ہیں۔

محکمہ لوکل گورنمنٹ ودیہی ترقی

(Local Government & Rural Development)

جناب اسپیکر! مقامی اور نچلی سطح پر سروس ڈیلیوری کے لیے لوکل گورنمنٹ سسٹم کا کردار اِنتہائی اہم شمار کیا جاتا ہے۔ بلدیاتی اداروں کو مستحکم اور پائیدار بنانے کے لیے موجودہ حکومت لوکل گورنمنٹ سسٹم کو مزید مؤثر بنانے کے لیے اہم اِقدامات اُٹھارہی ہے۔

☆ لوکل گورنمنٹ نے (Bureau of Statistics) حکومت پاکستان کے تعاون سے صوبے میں سال 2023ء کے دوران آٹھویں ڈیجیٹل مردم شماری کروائی جو یکم مارچ 2023ء سے شروع ہُوئی اور 30 مئی 2023ء تک جاری رہی۔

☆ رواں سال 2024-25ء میں 709 ترقیاتی اِسکیمات رکھی گئی تھیں جن میں سے 438 پر کام مکمل ہو چکا ہے اور باقی ماندہ 271 اِسکیمات پر کام جاری ہے۔

☆ آئندہ مالی سال 2025-26ء کے لئے صوبائی حکومت نے محکمہ لوکل گورنمنٹ اور دیہی ترقی کے لئے 9 کنٹریکٹ اور 31 ریگولرنئی اسامیاں تخلیق کی گئی ہیں۔

☆ آئندہ مالی سال 2025-26 میں اس شعبے کی ترقی کے لیے ترقیاتی مد میں 12.9 ارب روپے اور غیر ترقیاتی مد میں 42 ارب روپے مختص کیے گئے ہیں۔

محکمہ مواصلات وتعمیرات (Roads & Buildings)

جناب اسپیکر! کسی بھی علاقے وعوام کی ترقی وخوشحالی کے لیے ذرائع مواصلات وتعمیرات اہم کردار ادا کرتے ہیں۔ سرکاری عمارتوں، سڑکوں اور پلوں کی تعمیر کے حوالے سے یہ محکمہ بحثیت ایک عملدرآمدی ادارہ کے پبلک سیکٹر میں ترقی و خوشحالی کے لیے اِنتہائی اہمیت کا حامل ہے۔ بلوچستان جیسے وسیع وعریض صوبے جس میں مختلف آبادیوں کے درمیان زمینی فاصلہ بہت زیادہ ہے جس کو کم کرنے میں اِس محکمے کا کردار اِنتہائی اہمیت کا حامل ہے۔ مواصلات کی بہتری کے لیے ہماری موجودہ صوبائی حکومت صوبے بھر میں شاہراہوں کا مزید جال بچھانے کا ارادہ رکھتی ہے۔

☆ ہماری صوبائی حکومت رواں سال 2024-25 میں کئی صوبائی ترقیاتی اِسکیمات پر کام مکمل کر چکی ہے جن میں تعمیر ٹراما سینٹر نواب غوث بخش میموریل ہسپتال مستونگ، سائنس کالج کوئٹہ کا تجدید اور رنگ وروغن وغیرہ کا کام، متبادِل صوبائی اِسمبلی ہال کی تعمیر، کوئٹہ میں بی ایم سی کالج اور اِن کی ہاسٹل کی تعمیر، رئیسانی روڈ اور منیر احمد مینگل روڈ کی تعمیرات اور کوئٹہ شہر کے مختلف شاہراہوں پر پہلے سے قائم قالین بافی کے بچھانے کا کام اور اِن کی دوبارہ بحالی شامل ہے۔

☆ محکمہ مواصلات وتعمیرات دوسرے محکموں کو بھی تعاون فراہم کرتا ہے۔جن میں بلوچستان ہائی کورٹ کوئٹہ کے پارکنگ پلازہ کی فراخی وتوسیع،ژوب تا وانا روڈ کی تعمیر،قلعہ سیف اللہ میں مرغہ فقیرزئی تا بادینی روڈ کی تعمیر شامل ہے۔

☆ رواں مالی سال میں وفاقی حکومت کے تعاون سے جاری ترقیاتی اِسکیمات جن میں ٹریفک کی بھیڑ/بہاؤ کو کوئٹہ کے مختلف علاقوں میں کم کرنے کے لئے فلائی اوورز کی تعمیر پر 3010.87 ملین روپے، سبی تا تلی روڈ اور کوہلو تا رکنی روڈ کی تعمیر پر 3033.96 ملین روپے اور درگئی تا شبوزئی روڈ کی تعمیر اور اِن کی اپ گریڈیشن پر 6929.859 ملین روپے کی لاگت کے اخراجات تعین ہیں جس پر کام تیزی سے جاری ہے۔

☆ مالی سال 2025-26 ترقیاتی مد میں اس شعبے کے لیے 66.8ارب روپے جبکہ غیر ترقیاتی مد میں 17ارب 48 کروڑ روپے مختص کیے گئے ہیں۔

امن وامان (Law and Order)

جناب اسپیکر! جہاں صوبے کی مجموعی ترقی اور عوامی فلاح و بہبود کے لیے امن وامان کا قیام انتہائی اہمیت کا حامل ہے وہاں صوبے کے محل وقوع اور وسیع وعریض رقبے کی وجہ سے امن وامان ایک بہت بڑا چیلنج ہے لیکن اللہ کے فضل وکرم سے ہمارے تمام قانون نافذ کرنے والے اداروں کی قربانیوں سے صوبہ بھر میں مخدوش امن وامان کی صورتحال کو کنٹرول کیا گیا ہے۔اِس حوالے سے تمام قانون نافذ کرنے والے اداروں کا کردار قابل تحسین ہے۔ساتھ ہی ہمارے عوام نے بھی اپنے قانون نافذ کرنے والے اداروں کے ساتھ بھرپور تعاون کیا ہے جو کہ قابل ستائش ہے۔

پولیس (Balochistan Police):

☆ رواں مالی سال موجودہ صوبائی حکومت نے پولیس کو مزید فعال کر کے محفوظ سفر کے لیے قومی شاہراہوں کی سیکورٹی کو بڑھا دیا گیا ہے۔محرم،عید اور دیگر قومی ومذہبی دِنوں کی تقریبات کو محفوظ بنانے کے لیے خصوصی حفاظتی اِقدامات کیے گئے۔اِسی طرح بلوچستان کانسٹیبلری کو بھی جدید خطوط پر اِستوار کیا جارہا ہے۔

☆ صوبے میں اِنٹیلی جنس میکانزم کو ہموار کرنے کے لیے صوبائی، ڈویژنل اور ضلعی سطح کی ایپکس کمیٹیاں تشکیل دی گئی ہیں۔

☆ رواں مالی سال موجودہ صوبائی حکومت نے صوبے میں حالیہ دہشتگردی کی لہر کو کم کرنے اور اِن کو کچلنے کے لیے سی ٹی ڈی (CTD) کو از سرنو منظم اور جدید آتشی آلات سے لیس کر کے دیگر قانون نافِذ کرنے والے اداروں کے ساتھ اِسے مزید فعال بنایا گیا ہے۔

☆ رواں مالی سال میں ہماری صوبائی حکومت نے بلوچستان پولیس اور بلوچستان کانسٹیبلری کو مضبوط اور فعال بنانے

کے لئے مجموعی طور پر 51ارب 33 کروڑ روپے کا فنڈ جاری کیا گیا تا کہ صوبے میں امن وامان کو بہتر کیا جا سکے۔

بلوچستان لیویز فورس

(Directorate General of Balochistan Levies Force)

جناب اسپیکر! ہماری صوبائی حکومت کی کوشش ہے کہ لیویز فورس بلوچستان کو پولیس کی طرح جدید خطوط پر استوار کریں اِس مقصد کے لئے چند چیدہ اِقدامات درج ذیل ہے:

☆ جاری مالی سال 25-2024 میں 400 ملین روپے کی رقم سے بلوچستان لیویز فورس کے لئے وردی وحفاظتی لباس اور 447.322 ملین روپے کی لاگت سے بلوچستان لیویز کے لئے گاڑیوں اور موٹر سائیکلوں کی خریداری کی گئی۔ نیز وائرلیس آلات اور شمسی نظام کی خریداری کے لئے 109.980 ملین روپے کے اخراجات کیے گئے۔

☆ بلوچستان لیویز فورس کے لئے کواڈ کوپٹر ڈرون کی خریداری کے لئے موجودہ مالیاتی سال کے دوران 482.500 ملین روپے کی رقم کے اخراجات کیے جا چکے ہیں۔ اِسی طرح 50 ملین روپے کی رقم سے لیویز کے لئے قریب وژن/ تھرمل چشموں (Night Google) کی خریداری کے لئے خرچ کیے گئے۔ بلوچستان لیویز فورس کے لئے اسلحہ اور گولہ بارود کی خریداری کے لئے 102.5 ملین روپے کی رقم موجودہ مالیاتی سال کے دوران خرچ کی گئی۔

محکمہ جیل خانہ جات:

☆ رواں مالی سال 25-2024 میں موجودہ صوبائی حکومت نے صوبے کے تمام اِضلاع میں قائم جیل خانوں کو سہولیات کی فراہمی اور اِن کے ماحول کو بہتر بنانے کے لئے محکمہ جیل خانہ جات کے لئے 2ارب 11 کروڑ روپے کی خطیر رقم جاری کیے۔ جس میں ترقیاتی اور غیر ترقیاتی مد میں دونوں رقم شامل ہیں۔

☆ موجودہ صوبائی حکومت نے جیلوں میں ایکسرے پلانٹس، ای سی جی اور الٹرا ساؤنڈ مشینوں اور دیگر ضروری آلات کی فراہمی کو یقینی بنایا۔ رواں مالی سال کے دوران محکمہ جیل خانہ جات نے مختلف مد میں 68 لاکھ 20 ہزار 958 روپے کا ریونیو بھی جمع کیا۔

محکمہ صوبائی شہری دفاع (Directorate of Balochistan Civil Defence):

☆ محکمہ بلوچستان شہری دِفاع ایک ایمرجنسی سروس مہیا کرنے والا ادارہ ہے جو حساس وخطرناک حالات سے نمٹنے کے لئے ہمہ وقت اپنی خدمات دیگر قانون نافذ کرنے والے اداروں کے تعاون سے جن میں بم کو ناکارہ کرنا، قُدرتی آفات وحادثات سے بچاؤ اور آگ بُجھانے یا آتش نشانی کی کارروائیوں میں حصہ لینا، اہم مقامات و وی وی آئی پی راستوں پر آئی ای ڈیز کی تلاش واِن کی صفائی کرنا وغیرہ شامل ہے کو احسن طریقے سے سرانجام دیتا ہے۔ اِس جاری

مالی سال میں محکمہ نے صوبے بھر میں لوگوں کی زندگیوں کا تحفظ واملاک کونقصانات سے بچانے میں بھی اہم کردارادا کیا۔

☆ آئندہ مالی سال 26-2025 میں امن و امان کو برقرار رکھنے کے لیے غیر ترقیاتی مد میں 83ارب اور 70 کروڑ روپے مختص جبکہ ترقیاتی مد میں 3ارب روپے رکھے گئے ہیں۔

محکمہ بلوچستان بورڈ آف ریونیو

(Balochistan Board of Revenue Department)

جناب اسپیکر! گڈ گورننس کے مجموعی وژن کے تحت، بلوچستان بورڈ آف ریونیو نے بین الاقوامی قواعد کے مطابق ریونیو ریکارڈ کی آٹومیشن اور کمپیوٹرائزیشن کا آغاز کیا ہے۔ اسی طرح 18ویں ترمیم کے بعد صوبائی محصولات میں اضافے کے لیے پالیسی سطح پر جس تناسب سے کام میں تیزی لانے کی ضرورت تھی بدقسمتی سے ہمارا صوبہ ریونیو جمع کرنے میں پیچھے رہ گیا۔تاہم موجودہ صوبائی حکومت اس شعبے کی کارکردگی میں اضافے کے لیے بھرپور کوشش کرے گی تاکہ صوبے کے ٹیکس اور نان ٹیکس کی مد میں محصولات کو عوامی فلاح و بہبود کے لیے،صوبائی ترقیاتی پروگرام کے ذریعے سے ایک بہتر Public Serivce Delivery کے تحت اِن پر خرچ کیا جا سکے۔

☆ رواں مالی سال کے دوران موجودہ صوبائی حکومت محکمہ بلوچستان بورڈ آف ریونیو میں اصلاحات لانے کے لئے فیز-1 میں لینڈ ریونیو منجمنٹ اِنفارمیشن سسٹم (LRMIS) پروجیکٹ کو کامیابی کے ساتھ شروع کر چکی ہے،جن میں مرکز سہولت چار بڑے شہروں، کوئٹہ، گوادر، جعفرآباد اور پشین میں قائم کئے جا چکے ہیں جہاں شہریوں کو ایک ونڈو آپریشن کے تحت کمپیوٹرائزڈ فردوز مین کا محفوظ ریکارڈ کا اِجرا، رجسٹری کے ذریعے ناموں کا اندراج، زمینوں کے ریکارڈ کی تبدیلی یا تغیر نام، زمین کے لئے خود کار ٹیکس نظام کے تحت ٹیکس کا جمع کرانا، رجسٹر ڈ مال گزاری ونقشہ زمین کی حد، قیمت اور ملکیت کو ظاہر کرنا خاص طور پر ٹیکسوں کے لئے نقشہ یا سروے کے ذریعے، وراثت جائیداوں کے ناموں کی تبدیلی اور ایس ایم ایس سروسز وغیرہ کا اجرا شامل ہے۔

☆ اِسی طرح محکمہ نے فیز-2 میں بھی LRMIS پروجیکٹ کے تحت زمینوں کے ریکارڈ کو بہتر بنانے یعنی دوسرے مرحلے میں یہ پروجیکٹ 7 اِضلاع میں شروع کیا جا رہا ہے جن میں خضدار، لورلائی، لسبیلہ، سبی، صحبت پُور، مستونگ اور خاران شامل ہیں۔

☆ اِسٹیمپ ڈیوٹی کی وصولی حکومت بلوچستان کے ریونیو کا ایک بڑا ذریعہ ہے۔صدیوں پُرانے عمل میں بڑے مسائل اور فراڈ ہوتے تھے۔اِن پر قابو پانے کے لیے محکمہ ریونیو E-Stamping نافذ کر چکا ہے اور اِس جاری مالی سال میں اب تک 73 ملین روپے کا ریونیو موصول ہو چکا ہے۔مجموعی طور پر اِس محکمہ نے 4544 ملین روپے کا اِسٹیمپ ڈیوٹی

اور دیگر مختلف مد میں ٹیکس جمع کر چکے ہیں۔

☆ اِسی طرح زمین کے بندبست کیلئے Land Information Mangment System (LIMS) جو ایک ایڈوانس ڈیجیٹل ٹیکنالوجی ہے کو صوبائی کابینہ نے پورے صوبے میں نفاذ کی منظوری دی ہے جن کے لئے 3 ارب روپے برائے مالی سال 26-2025 میں مختص کیے گئے ہیں۔ اس منصوبے پر 34 ارب روپے لاگت آئے گی۔

☆ آئندہ مالی سال 26-2025 میں اِس شعبے کے لئے غیر ترقیاتی مد میں 6 ارب 77 کروڑ روپے مختص جبکہ ترقیاتی مد میں 3.9 ارب روپے رکھے گئے ہیں۔

محکمہ ٹرانسپورٹ (Transport Department)

جناب اسپیکر! ٹرانسپورٹ اِنفراسٹرکچر معیشت کی ترقی اور خُوشحالی کے لئے نہ صرف مُلکی بلکہ صوبائی لیول میں بھی ایک کلیدی کردار ادا کرتا ہے۔ ہماری صوبائی حکومت صوبے بھر میں ٹرانسپورٹ سروسز کو اَپ گریڈ کرنے کے اِقدامات کر رہی ہے تاکہ عوام کو بہتر سفر کی سہولیات میسر ہو سکے۔ کوئٹہ شہر میں شہری ماسٹر ٹرانزٹ سسٹم کے تحت کوئٹہ سٹی میں توسیعی فیڈر روٹس پر کام جاری ہے۔ اِس ضمن میں محکمہ ٹرانسپورٹ کامیابی کے ساتھ ایک منصوبہ گرین بس سروس کو کوئٹہ شہر اور اِس کے مضافات میں وسعت دی جارہی ہے۔ موجودہ صوبائی حکومت ٹرانسپورٹ کے شعبے میں عوام دوست اور دیرپا منصوبے لارہی ہے۔

☆ رواں مالی سال کے دوران محکمہ ٹرانسپورٹ کی نگرانی میں گرین لائن منصوبے کے تحت 17 مزید نئی بسوں جن میں صرف خواتین کے لئے 05 پنک بسوں کی مدد سے اِن کو موجودہ سسٹم میں شامل کر کے 40 کلومیٹر کے علاقے تک پھیلا دِیا ہے جس سے 30 ہزار سے 40 ہزار مسافروں کو روزانہ کی بُنیاد پر سفر کی سہولیات حاصل ہوتی ہیں۔ اس پروجیکٹ کی مزید فعالیت سے مختلف اداروں کے طلباء کو ، 25 فیصد سے زیادہ عام مسافر کو اور تقریباً روزانہ اوسطاً سواری 9000 مسافروں کو سفر کی سہولیات فراہم کی جارہی ہے۔

☆ رواں مالی سال کے دوران حکومت بلوچستان نے عوامی سہولت اور جدید سفری نظام کی بلوچستان کے عام عوام تک فراہمی کے لئے ایک اہم پیش رفت کرتے ہُوئے پاکستان ریلویز کے اِشتراک سے **"پیپلز ٹرین سروس"** چلانے کا بھی فیصلہ کیا ہے۔ یہ پیپلز ٹرین سروس اِبتدائی طور پر کوئٹہ کے مختلف نواحی علاقوں سریاب اور کچلاک کے درمیان چلائی جائے گی جس کا مقصد شہریوں کو معیاری، محفوظ اور کم لاگت کی سفری سہولیات مُہیا کرنا ہے۔ اِس منصوبے کے تحت پاکستان ریلویز کے موجودہ پانچ پُرانے ریلوے اِسٹیشنوں کو اَپ گریڈ کیا جائے گا جبکہ 2 نئے ریلوے اِسٹیشنز تعمیر کیے جائیں گے اور ریلوے ٹریک کو جدید خطوط پر اِستوار اور اَپ گریڈ کر کے ٹرین کی رفتار اور حفاظت کو یقینی بنایا جائے گا۔ اِس سلسلے میں پاکستان ریلویز اور محکمہ ٹرانسپورٹ بلوچستان کو وزیرِاعلیٰ میر سرفراز بگٹی صاحب نے منصوبے کو قابلِ عمل بنانے کے لئے واضح

ہدایات بھی جاری کر دی ہیں۔

☆ مالی سال 2025-26 میں اس شعبے کے لیے غیر ترقیاتی مد میں 46 کروڑ 35لاکھ روپے جبکہ ترقیاتی مد میں 543 ملین روپے مختص کیے گئے ہیں۔

محکمہ آب پاشی (Irrigation Department)

جناب اسپیکر! پانی انسانی زندگی کا اہم جزو ہے جدید عہد میں پانی کا مسئلہ بلوچستان میں رہنے والے لوگوں کی بقا کا مسئلہ ہے۔آبپاشی جیسے اہم شعبے پر ہمیں خاص توجہ دینے کی ضرورت ہے۔ایک طرف محدود پانی کے وسائل ضائع ہورہے ہیں تو دوسری طرف زیر زمین پانی کی سطح پرائیویٹ ٹیوب ویلوں کے بے جا زائد استعمال سے خطرناک حد تک نیچے گر چکی ہے۔ اس ناموافق صورتحال سے ہماری حکومت بخوبی واقف ہے جس سے نمٹنے کے لیے جدید آب پاشی کے نظام اور پانی کے ذخائر کو محفوظ بنانے کے لیے ڈیمز کی تعمیر کی ضرورت ہے۔ہم اس حوالے سے صوبہ بھر میں ہر قسم کے اِقدامات اُٹھانے کا عزم رکھتے ہیں۔ ہماری حکومت اِس اہم آبی مسئلے سے بخوبی واقف ہے جس سے نمٹنے کے لیے جدید آب پاشی کے نظام کو بہتر بنانے کی ضرورت ہے جس کی بہتری کے لئے اہم اِقدامات کرنے کی کوششیں ہو رہی ہیں۔

☆ مالی سال 2024-25 محکمہ آب پاشی کا کل حجم 38 ارب روپے تھا۔ اِس میں 431 جاری اِسکیمیں جبکہ 348 نئی اِسکیمات شامل تھیں۔جن میں سے 186 ترقیاتی اِسکیمیں پایہ تکمیل تک پہنچیں۔جس میں گھروں اور زرعی زمینوں کی سیلاب سے حفاظت کے لیے بندات،نہروں میں پانی کی روانی برقرار رکھنے کے لیے اِن کی صفائی اور چھوٹے ڈیموں کی تعمیر سے صوبے میں نظام آب پاشی،زیر زمین پانی کی سطح کو بلند کرنا اور پانی کی قلت کو قابو کرنا شامل ہیں۔

☆ رواں مالی سال میں صوبائی ترقیاتی بجٹ سے بولان ڈیم،آواران میں تنگی ڈیم،کوئٹہ میں سرہ خُلہ ڈیم اور گوادر میں سیزانی ڈیم پر جبکہ وفاقی وصوبائی حکومت کے مشترکہ تعاون سے گروک ڈیم خاران،بسول ڈیم گوادر،وِندر ڈیم لسبیلہ،گشکور ڈیم کیچ، پنجگور ڈیم،آواران ڈیم اور سنی گرڈیم خضدار پر کام تیزی سے جاری ہے اِن ڈیموں کی تکمیل سے زیر زمین پانی کی سطح بلند ہوگی۔گروک ڈیم انشاءاللہ وتعالیٰ اسی سال مکمل ہوگا۔

☆ سیلابی پانی کی مناسب منصوبہ بندی کے لیےاریگیشن ڈپارٹمنٹ نے'اِنفارمیشن منجمنٹ سسٹم (Information Management System) متعارف کروایا ہے۔اِس نظام کے ذریعے سے آب وہوا،موسم، پانی اور سیلاب کی صورتحال کا ڈیٹا آسانی سے حاصل کیا جائے گا۔

☆ مالی سال 2025-26 میں اِس شعبے کے لیے غیر ترقیاتی مد میں 5ارب 30 کروڑ روپے جبکہ ترقیاتی مد میں 42.7 ارب روپے مختص کیے گئے ہیں۔

محکمہ آب نوشی(Public Health Engineering Department)

جناب اسپیکر! پانی کی کمی کے مسئلے کو حل کرنے کے لیے حکومت مختلف اقدامات پر عمل کر رہی ہے۔گزشتہ کئی دہائیوں سے بارش و برف باری میں کمی،گلوبل وارمنگ اور موسمیاتی تبدیلی کے پس منظر میں پانی کا مسئلہ صرف بلوچستان کا اہم مسئلہ نہیں بلکہ اکثر ممالک کی بقا کا مسئلہ بن چکا ہے۔اِن مشکلات و مسائل کو مدِنظر رکھتے ہُوئے موجودہ حکومت اِس شعبے میں اپنی ذمہ داریوں سے باخبر ہے۔رواں مالی سال25-2024 کے دوران درج ذیل اِقدامات کیے گئے ہیں:

☆ محکمہ آب نوشی نے تقریباً454واٹر سپلائی ترقیاتی منصوبے مکمل کرا چکے ہیں جن سے تقریباً25لاکھ افراد مُستفید ہوں گے۔موجودہ واٹر سپلائی اِسکیموں کو شمسی توانائی پر منتقل کرنے کے منصوبے کے پہلے مرحلے کی تکمیل اور جون 2025 تک تقریباً295اِسکیموں کو سولر پاور سسٹم پر مُنتقل کر دِیا جائے گا،جس سے تقریباً8لاکھ افراد کو بلا تعطل پینے کے صاف پانی کی فراہمی کو یقینی بنایا جائے گا۔

☆ کوئٹہ واٹر سپلائی اینڈ اِنوائرمینٹل ایمپرو ومنٹ پروجیکٹ کے تحت،دَشت ویل فیلڈ کے کام کو مکمل کیا ہے جس میں 35 کلومیٹر طویل 16 اِنچ قطر کی پائپ لائن بچھائے گی اِس سے روزانہ 10 لاکھ گیلن پانی کے فراہمی ممکن ہو سکے گی جس سے سریاب اور سیٹلائٹ ٹاؤن کے رہائشی مُستفید ہوں گے انشاءاللہ۔اِسی طرح اِس منصوبے کے تحت بلوچستان یونیورسٹی میں ایک نیا ویسٹ واٹر ٹریٹمنٹ پلانٹ(New Waste Water Treatment Plant) تعمیر کیا جا رہا ہے جس کی یومیہ صلاحیت2.4 ملین گیلن ہے جس کا80 فیصد سول ورک مکمل ہو چُکا ہے۔

☆ آنے والے سال26-2025 میں آب نوشی کے لیے ترقیاتی مد میں 17 ارب روپے اور غیر ترقیاتی مد میں بشمول واسا 11 ارب 20 کروڑ روپے مختص کیے گئے ہیں۔

محکمہ سائنس اور آئی ٹی(Science & I.T Department)

جناب اسپیکر! سائنس، انفارمیشن ٹیکنالوجی، اے آئی(Artificial Intelligence) اور آئی سی ٹی یعنی (Information and Communication Technology) پوری دُنیا میں قوموں کی ترقی کے علامات سمجھی جاتی ہیں۔حکومت بلوچستان تمام علاقوں میں سائنس اور آئی ٹی کی سہولیات کی فراہمی کو بہتر بنانے کے لیے آئی سی ٹی کی اہمیت سے بخوبی واقف ہے۔آئی ٹی کا شعبہ اپنے برآمدات کی صلاحیت کی وجہ سے ہماری مُلکی معیشت کا اِنتہائی اہم حصہ بن چکا ہے اور گلوبل سائبر سیکورٹی اِنڈیکس-2024ء، یواین اِی گورنمنٹ اِنڈیکس اور آئی سی ٹی ڈویلپمنٹ اِنڈیکس میں پاکستان کی بڑھتی ہُوئی رینکنگ مُلک کے آئی ٹی شعبے کی ترقی کا منہ بولتا ثبوت ہے۔

☆ کوئٹہ سیف سٹی منصوبہ فعال ہو چکا ہے۔جدید ترین سی سی ٹی وی کیمروں،آلات اور نظام کے ذریعے عوامی

مقامات کی نگرانی فراہم کر رہا ہے تا کہ جرائم کی بروقت نشاندہی ہو سکے اور ابھی تک 300 سے زائد مستند شواہد کا حصول بھی ہُوا ہے اور ٹریفک کے بہاؤ کو روزانہ کی بُنیاد پر برقرار رکھنے کے لئے بھی یہ کیمرے اِستعمال میں لائے جا رہے ہیں۔

☆ اِسی طرح چہرہ شناختی یا شناسی کے نظام کے تحت اور اِس پر مبنی حاضری منجمنٹ سسٹم (Facial Recognition Attendance Management System) کی تنصیب سب سے پہلے بلوچستان سول سیکرٹریٹ، یونیورسٹی آف بلوچستان، بولان میڈیکل کالج، سول ہسپتال اور دیگر اہم اداروں میں کی گئی ہے تا کہ مُلازمین کی حاضری کو یقینی بنایا جاسکے اور غیر حاضری پر قابو پایا جا سکے۔

☆ گوگل کیریئر سرٹیفکیشن /پروگرام کے تحت پہلے مرحلے میں بلوچستان کے نوجوانوں کے لئے 3000 اِسکالرشپس کا اعلان کیا گیا ہے جن کی مجموعی مالیت 15 لاکھ ڈالر ہے تا کہ ڈیجیٹل مہارتوں سے لیس افرادی قوت تیار کی جا سکے۔

☆ جاری مالی سال میں صوبے کے 18 گورنمنٹ بوائز اور گرلز ڈگری کالجوں میں ڈیجیٹل لائبریریاں قائم کی گئی ہیں تا کہ طلباء وطالبات کو کم لاگت، آسان اور مؤثر تعلیمی مواد تک رسائی حاصل ہو سکے۔

☆ آنے والی سال مالی سال 26-2025 میں اِس شعبے کی ترقیاتی مد میں 12.6 ارب روپے اور غیر ترقیاتی مد میں 2 ارب 67 کروڑ روپے مختص کیے ہیں۔

محکمہ کان کنی ومعدنیات اور معدنی وسائل

(Mines & Minerals Department)

جناب اسپیکر! اللہ تعالیٰ نے صوبہ بلوچستان کو معدنیات سے مالا مال کیا ہے۔ اِس ضمن میں ریکوڈک کا پروجیکٹ اِنتہائی اہمیت کا حامل منصوبہ ہے۔ یہ منصوبہ نہ صرف ایک اہم سرمایہ کاری ہے بلکہ بڑے پیمانے پر روزگار پیدا کرنے والا ایک بڑا منصوبہ بھی ہے۔ ریکوڈک کا تاریخی معاہدہ ہماری حکومت نے خوش اسلوبی سے طے کروایا جس کے تحت ہمارے صوبے بالخصوص ضلع چاغی کے لوگوں کو روزگار کی فراہمی میں مدد ملے گا انشاءاللہ۔

☆ گُزشتہ مالی سال میں موجودہ حکومت نے معدنیات کے شعبے سے براہِ راست 11 ارب روپے سے زیادہ کی آمدنی /ریونیو حاصل کی اور مالی سال 26-2025 کے لئے 14 ارب روپے سے زائد کے محصولات کا اہداف رکھے گئے ہے، جسے حکومت بلوچستان ہموار آپریشنز اور توسیعی تلاشی سرگرمیوں کے ذریعے سے حاصل کریں گی۔

☆ اِسی طرح اِسٹریٹیجک کان کنی کے معاہدے اور ایکسپلوریشن لائسنس کے تحت ریکوڈک پروجیکٹ یعنی کاپر گولڈ منصوبے کے لئے فزِ ایبلٹی اِسٹڈی مکمل ہو چکی ہے اور سول اِنفراسٹرکچر کی ترقی کے لئے اِبتدائی کاموں کا آغاز کر دِیا گیا ہے۔ اِس پروجیکٹ کی اِبتدائی عمر 60 سال سے زیادہ ہوگی اور اِس پر تخمینہ آپریٹنگ کیش فلو کی مد میں 90 بلین ڈالر،

فری کیش فلو کی مد میں 70 بلین ڈالر تک سرمایہ کاری ہوگی اور اِن کی مقامی بُنیادی ڈھانچے اور کمیونٹی کی ترقی کے لئے 1 بلین ڈالر سمیت تقریباً 10 بلین ڈالر کی بھی سرمایہ کاری ہوگی۔ جس سے پاکستان کو آنے والے سالوں کے دوران 54 بلین ڈالر کی آمدنی ہوگی اور ساتھ ہی ساتھ 8 ہزار سے زائد کی تعمیراتی نوکریاں اور 4 ہزار سے زائد مستقل نوکریاں اِس پروجیکٹ کو عملی جامع پہنانے سے ملیں گی۔ جس سے آئندہ سالوں میں پاکستان اور بلوچستان کے زرمبادلہ کے ذخائر میں خاطر خواہ اِضافہ دیکھنے کو ملے گا انشاءاللہ۔

(خاموشی۔اذانِ عصر)

☆ رواں مالی سال کے دوران موجودہ صوبائی حکومت نے بلوچستان منرل ریسورسز لمٹیڈ (BMRL) ایکسپلوریشن لائسنس کے تحت معاہدہ یعنی EL-302 اور EL-303 کے لئے اِنٹرنیشنل ریسورسز ہولڈنگز جو متحدہ عرب امارات کی ایک کمپنی ہے، کے ساتھ اِس معاہدے پر دستخط کیے گئے ہیں۔ اِس معاہدے میں شروع ہونے والے اِبتدائی مطالعات جن میں ڈرل کے اہداف کی وضاحت، ریموٹ سینسنگ اور جیو کیمیکل سیمپلنگ وغیرہ شامل ہیں اِن پر جلد کام کا آغاز کیا جائے گا۔ اِسی طرح پروجیکٹ EL-301 اور EL-304 پر بھی بیرونی سرمایہ کاروں کے ساتھ بات چیت جاری ہے تاکہ اِس پروجیکٹ پر مزید سرمایہ کاری ہوں۔

☆ بولان مائننگ اِنٹرپرائزز (BME) یعنی Barite-Lead-Zinc پروجیکٹ میں حکومت بلوچستان نے پی پی ایل (PPL) کے ساتھ خضدار میں بیرائٹ لیڈ زِنگ پراجیکٹ پر معاہدہ کرلیا ہے اِس منصوبے کے شروع ہونے سے روزگار کی ہزاروں مُلازمتیں پیدا ہوں گی اور صوبائی حکومت کو خاطر خواہ مالیاتی فوائد اور آمدنی حاصل ہوگی۔

☆ آنے والی سال 26-2025 میں اس شعبے کے لیے ترقیاتی مد میں 567 ملین روپے اور غیر ترقیاتی مد میں 3 ارب 6 کروڑ روپے مختص کیے گئے ہیں۔

محکمہ ماہی گیری وساحلی ترقی

(Fisheries & Coastal Development)

جناب اسپیکر! اللہ تعالیٰ نے بلوچستان کو دُنیا کی بہترین ساحلی پٹی سے نوازا ہے سمندر کا پانی اور اُس کے 771 کلومیٹر طویل ساحلی علاقے شامل ہیں، اِن علاقوں میں رہنے والے لوگوں کی گزر بسر سمندری حیات پر منحصر ہے۔ جس میں کوسٹل ٹورریزم (Coastal Tourism) کے ساتھ ساتھ ماہی گیری کے بے پناہ مواقع موجود ہیں۔ اِس حوالے سے حکومت بلوچستان جامع حکمت عملی کے تحت پوری ساحلی پٹی کو بین الاقوامی معیار کے عین مطابق ماسٹر پلاننگ کرارہی ہے۔ ضرورت اِس امر کی ہے کہ مقامی ماہی گیروں کو جدید تربیت اور سہولت فراہم کی جائے جو معاشی اِستحکام کے لیے

ضروری ہے۔

☆ مالی سال25-2024 کے دوران محکمہ ماہی گیری نے جامع ماہی گیری پالیسی کی تیاری کے ساتھ ساتھ غیر قانونی ٹرالروں کے خلاف سخت اِقدامات کیے ہیں جن کے تحت محکمہ ماہی گیری نے 45 نگرانی (Petrolling) کشتیاں خریدیں جبکہ اِس ضمن میں مزید کشتیوں کی خریداری جاری ہے۔

☆ بلوچستان حکومت نے فیڈرل وی ایم ایس یعنی (Vessel Monitoring System) پروگرام کے تحت 300 ملین روپے کی رقم مختص کی ہے تاکہ ٹرالوں کی نگرانی اور ٹریکنگ میں معاون ثابت ہوں۔

☆ اگلے مالی سال26-2025 میں اس شعبے کے لیے ترقیاتی مد میں 4.3 ارب روپے اور غیر ترقیاتی مد میں 2 ارب 19 کروڑ روپے مختص کیے گئے ہیں۔

محکمہ توانائی (Energy Department)

جناب اِسپیکر! محکمہ توانائی حکومت بلوچستان کے عوام کی سماجی اور معاشی حالت بدلنے میں ہمیشہ سے اہم کردار ادا کرر ہا ہے۔جغرافیائی اعتبار سے بلوچستان تقریباً پاکستان کا نصف حصہ ہے۔بکھری آبادی کے باعث توانائی کی سہولیات کی فراہمی کے لحاظ سے بلوچستان ایک پسماندہ صوبہ رہا ہے جن کی وجہ سے دُور دراز کے علاقوں کو قومی گرِڈ اِسٹیشن سے مُنسلک کرنا مشکل کام ہے۔خوش قسمتی سے قدرت نے دیگر نعمتوں کے علاوہ بلوچستان کو متبادل توانائی کے ذرائع سے بھی نوازا ہے جو کہ بہتر منصوبہ بندی کی بدولت عوام کو کم خرچ توانائی مہیا کرنے کا ذریعہ ثابت ہوسکتی ہے۔توانائی کا شعبہ موجودہ صورت حال میں اِنتہائی اہم ہے جس نے زندگی کے تمام اہم شعبوں پر اپنے سنگین اثرات مرتب کئے ہیں۔اِس بحران کے خاتمے کے لئے ہماری حکومت ہر ممکن بہتر اقدامات کی کوشش کررہی ہے۔

☆ مالی سال25-2024 میں محکمہ توانائی نے بلوچستان کے مختلف اِضلاع جن میں چاغی،صحبت پور،کوئٹہ،قلات اور خضدار شامل ہیں تقریباً 800 ملین روپے کی لاگت سے سولر اِسٹریٹ لائٹ کی سہولت فراہم کی گئی ہے۔

☆ پاک چائنا اکنامِک کوریڈور (CPEC) گرانٹ کے تحت 15,000 سولر ہوم سسٹم بلوچستان کے تمام اِضلاع میں آبادی کے تناسب سے فراہم کیے جارہے ہیں جن میں سے 2819 گھروں کو سولر سسٹم کی فراہمی کو یقینی بنایا گیا اور باقی ماندہ اِسکیموں پر مزید کام جاری ہے۔

☆ حکومت بلوچستان صوبے کے ایسے اِسکول جو کہ قومی گرڈ سے غیر منسلک ہیں کو شمسی توانائی مہیا کرنے کا ارادہ رکھتی ہے۔اِس منصوبے کی تکمیل سے تعلیم کے مسائل کو بھی حل کرنے میں مدد ملے گی۔اب تک 200 ہائی اِسکولوں کو شمسی توانائی فراہم کی جس کی لاگت 300 ملین روپے ہے جو کہ تکمیل کے مراحل میں ہیں۔اِسی طرح محکمہ توانائی نے

214 بُنیادی مراکزِ صحت کو 372.00 ملین روپے کی لاگت سے شمسی توانائی فراہم کی۔

☆ نئے آنے والی مالی سال 26-2025 ترقیاتی مد میں اس شعبے کے لیے 7.8 ارب روپے جبکہ غیر ترقیاتی مد میں 72 کروڑ 78 لاکھ روپے مختص کیے گئے ہیں۔

محکمہ ماحول و ماحولیاتی تبدیلی

(Environment & Climate Change)

جناب اسپیکر! ماحولیاتی تبدیلی پاکستان کی بقا کا مسئلہ ہے۔ پاکستان ماحولیاتی تبدیلی سے سب سے زیادہ متاثرہ ممالک میں شامل ہے۔ اِسی طرح ہمارا صوبہ بلوچستان ماحولیاتی تبدیلی سے متاثر ہونے والا پاکستان کا سب سے بڑا صوبہ ہے۔ سال 2022 میں ہونے والی بارشوں سے آنے والے سیلاب نے بلوچستان کے مختلف اضلاع میں تباہی مچائی اور بڑے پیمانے پر انفراسٹرکچر کو تباہ کیا جن کے اثرات اب تک موجود ہیں۔ محکمہ ماحولیاتی تبدیلی و ماحولیات کے ماتحت بلوچستان انوائرمینٹل پروٹیکشن ایجنسی (Environmental Protection Agency) صوبہ بھر میں ماحولیاتی قوانین کے نفاذ کو یقینی بنانے کے لیے اِقدامات اُٹھا رہی ہے۔ گرین ہاؤس گیسز کے اخراج اور اثرات کو کم کرنے کے لیے صوبہ بھر میں کام کرنے والی صنعتوں میں سکر بیرز لگوائے جا رہے ہیں۔

رواں مالی سال 25-2024 میں محکمہ موسمیاتی تبدیلی اور ماحولیات نے درج ذیل اہم کامیابیاں حاصل کی ہیں جن کی تفصیل کُچھ یوں ہے:

☆ محکمہ نے اِس سال بلوچستان پلاسٹک شاپنگ اینڈ فلیٹ بیگز ایکٹ 2023 کا قانون پورے صوبے میں اِن کے نِفاذ کو یقینی بنایا اور پلاسٹک فضلہ کا اِنسداد ایکٹ کے تحت 87791 پلاسٹک بیگز کو ضبط کیے گئے تا کہ صوبے کو ماحولیاتی آلودگی سے پاک صاف بنائے اور عوام کو صاف آب و ہوا فراہم کر سکے۔

☆ صنعتی پلانٹس کی مُنتقلی کے تحت محکمہ ماحولیات نے سپریم کورٹ آف پاکستان کی ہدایات کی روشنی میں 41 کرشنگ پلانٹس کو کوئٹہ سے نکال کر 3 محفوظ زونز، ڈگری، اغبرگ غزہ بند اور بوستان زیارت کراس وغیرہ کے علاقوں میں مُنتقل کیے گئے۔ اِسی طرح ہسپتالوں کی طبی فضلات کی تلفی اور اُن کو ایک خاص طریقہ کار کے مطابق ٹھکانے لگانے کا اِنتظام اور 27 صنعتی یونٹس میں ایفلوئنٹ ٹریٹمنٹ پلانٹس کی تنصیب جیسے منصوبوں پر کام مکمل کیا گیا۔ اور ضلع حب میں مختلف یونٹس میں 21 اِنڈسٹریل سکر بیرز کی تنصیب کا کام مکمل کیا گیا۔

☆ آئندہ مالی سال کے لئے صوبے میں ماحولیاتی اِقدامات کو بہتر بنانے کے لئے موجودہ صوبائی حکومت نے پہلی دفعہ اِسپیشل فنڈ (Balochistan Climate Change Fund) کے نام سے 500 ملین روپے کی گرانٹ

محکمہ موسمیاتی تبدیلی اور ماحولیات کے لئے مختص کیے ہیں۔

☆ آئندہ مالی سال 26-2025اس شعبے کے لیے ترقیاتی مد میں 75 ملین روپے اور غیر ترقیاتی مد میں 86 کروڑ 2 لاکھ روپے مختص کیے گئے ہیں۔

محکمہ امورِ حیوانات و مویشیات اور ڈیری ترقی

(Livestock and Dairy Development Department)

جناب اسپیکر! جیسا کہ آپ سب کے علم میں ہے کہ بلوچستان کی زیادہ تر آبادی کا تعلق بالواسطہ یا بلاواسطہ لائیو اسٹاک سے منسلک ہے۔ مال مویشی کسی بھی معاشرے کی اِقتصادی ترقی میں اہم کردار ادا کرتے ہیں اور اِن سے حاصل ہونے والے گوشت، دودھ اور انڈوں کے ذریعے عوام کو نہ صرف پروٹین بلکہ غذائیت و خوراک بھی پوری ہوتی ہے۔ بلوچستان مال مویشی کی دولت سے مالا مال صوبہ ہے جو پاکستان کی 40 فیصد آبادی کی ضروریات کو پورا کرتا ہے۔ یہ شعبہ محض خوراک یا آمدنی کا ذریعہ نہیں بلکہ ہمارے دیہی معاشرے کا سہارا، معاشی پائیداری کا ستون اور ہماری مجموعی ترقی کی کُنجی ہے۔ ہمارا صوبہ بلوچستان قُدرتی وسائل سے مالا مال ہے اور لائیو اِسٹاک کی پیداوار کے لئے ایک وسیع صلاحیت کا درجہ رکھتا ہے یہ شعبہ صوبے کی معیشت کی ریڑھ کی ہڈی ہے جو نہ صرف صوبائی جی ڈی پی میں نُمایاں حصہ ڈالتا ہے بلکہ لاکھوں لوگوں کے روزگار کا ذریعہ بھی ہے۔ غرض یہ شعبہ جی ڈی پی میں 14 فیصد حصہ اور زراعت میں 64 فیصد حصہ رکھتا ہے۔

☆ اِس سال کمرشل پولٹری میں بھی نُمایاں اِضافہ ہُوا ہے اور کنٹرول شیڈ بریلر فارمنگ لاکھوں افراد کے لئے روزگار کا ذریعہ بنی ہُوئی ہے جو کہ فارمنگ، مارکیٹنگ اور فاسٹ فوڈ کی سپلائی سے وابستہ ہے۔

☆ بلوچستان میں وسیع و عریض چراگاہیں ہیں اور یہ مال مویشی پالنے کے لئے موزوں ہے، جاری مالی سال 25-2024 میں بھیڑ بکریوں کی تعداد 1.768 کروڑ سے 1.87 کروڑ بکریوں تک پہنچ چُکی ہے جو دیہی معیشت کی معاونت، خوراک کی سلامتی، روزگار کے مواقع اور قُدرتی وسائل کے مئوثر اِستعمال میں اہم کردار ادا کر رہا ہے۔ اِسی طرح صوبے میں جانوروں کے وبائی امراض کی رپورٹنگ و نگرانی، جانوروں کی افزائش نسل اور جانوروں کی بیماریوں کی تشخیص کے نظام کو مزید مضبوط کیا جا رہا ہے۔

☆ مالی جاری سال 25-2024 میں محکمہ لائیو اِسٹاک نے 51 ترقیاتی اِسکیمیں منظور کیں جن کے لئے 714.42 ملین روپے فراہم کیے گئے جن میں سے 46 جاری اِسکیمیں اور 5 نئی اِسکیمیں شامل ہیں۔

☆ آئندہ مالی سال 26-2025 میں اس شعبے کی ترقی کے لیے ترقیاتی مد میں 1.2 ارب روپے اور غیر ترقیاتی مد میں 6 کروڑ 66 لاکھ روپے مختص کیے گئے ہیں۔

محکمہ محنت وافرادی قوت

(Labour & Manpower Department)

جناب اسپیکر! ملک خداداد پاکستان کے ساتھ ساتھ ہمارے صوبہ بلوچستان میں بھی آبادی کی شرح میں تیزی سے اِضافہ ہو رہا ہے۔ ہمارے صوبہ بلوچستان میں 15 سے 24 سال کی عمر کے نوجوانوں کی تعداد 25لاکھ سے زائد ہے اور نوجوانوں کو روزگار فراہم کرنا بلاشبہ ہم سب کے لیے اہم چیلنج ہے۔ نوجوان نسل کو مختلف ہنر کے شعبوں میں تربیت دے کر انہیں کارآمد بنانا اور اِن کی سماجی و معاشی زندگی میں مثبت تبدیلی لانا حکومت کی اولین ذمہ داریوں و ترجیحات میں شامل ہے تاکہ وہ سماج میں ایک بہتر مقام حاصل کرسکیں اور منفی رجحانات کی طرف مائل نہ ہوں۔ مزدوروں کے حقوق کی خلاف ورزی کو روکنے کے لیے تقریباً12 مختلف لیبر قوانین بنائے گئے ہیں۔ اِن قوانین کی خلاف ورزی کرنے والوں کے خلاف مختلف لیبر کورٹس میں مقدمہ چلایا جاسکے گا۔

☆ محنت کشوں سے متعلق قوانین کے نفاذ کو یقینی بنانے کے لئے سخت اِقدامات کیے جارہے ہیں اور اِن قوانین پر عملدرآمد کو یقینی بنانے اور چائلڈ لیبر (کم عمر بچوں سے مزدوری) کے سدِ باب کے لئے اچانک چھاپہ و معائنوں کا سلسلہ جاری ہے۔

☆ اِسی طرح قلعہ سیف اللہ میں ٹیکنیکل ٹریننگ سینٹر کی تعمیر مکمل ہوچکی ہے جبکہ ہرنائی اور کوئٹہ میں 2ووکیشنل ٹریننگ سینٹرز فعال ہیں اِس کے علاوہ ڈائریکٹر مین پاور ٹریننگ بلوچستان کی زیر نگرانی 4ووکیشنل اِنسٹیٹیوٹس(Vocational Institutes) کو ماڈل مراکز کا درجہ دِیا جارہا ہے۔

☆ اگلے مالی سال 2025-26 کے دوران وزیراعلیٰ اِسکل ڈویلپمنٹ اور اوورسیز ایمپلائیمنٹ پروگرام کے تحت بلوچستان کے تقریباً30,000 نوجوانوں کو آئندہ پانچ سالوں میں جی سی سی اور یورپی ممالک میں روزگار فراہم کیا جائے گا اور اِس وقت 600 اُمیدوار تربیت کے عمل سے گُزر رہے ہیں۔

☆ آنے والی مالی سال 2025-26 اس شعبے کے لیے ترقیاتی مد میں 157 ملین روپے اور غیر ترقیاتی مد میں 3ارب 51 کروڑ روپے مختص کیے ہیں۔

محکمہ صنعت وحرفت (Industries & Commerce Department)

جناب اسپیکر! صنعتی ترقی ملکی معیشت میں ریڑھ کی ہڈی کی حیثیت رکھتی ہے۔ یہ محکمہ صنعتی ترقی کے لیے ہر ممکن کوشش کررہا ہے۔ صنعت وحرفت کے شعبے کی ترقی موجودہ صوبائی حکومت کے نزدیک فوقیت کا درجہ رکھتا ہے۔ صوبے میں زرعی شعبے کے بعد، روزگار کے مواقع فراہم کرنے میں زیادہ حصہ صنعت وحرفت کے شعبے سے جڑے چھوٹے اور درمیانے کاروباری طبقہ

کا ہے جسے صوبائی حکومت سنجیدگی سے فروغ دے رہی ہے۔ صنعتی سرگرمیوں کو ہماری حکومت نے اپنی اولین ترجیحات میں شامل کیا ہے:۔

☆ بوستان اور حب میں اسپیشل اکنامک زونز(SEZs) کے قیام کا آغاز کر دیا گیا ہے۔ اور گرڈ اسٹیشن کی تعمیر مکمل ہوچکی ہے۔

☆ پاک ایران سرحد پر 6 مشترکہ بارڈر مارکیٹوں کے قیام کے ساتھ ساتھ 3 پائلٹ پراجیکٹس (گبد یعنی گوادر، مند یعنی کیچ اور چیدگی یعنی پنجگور میں بارڈر مارکیٹوں کی تعمیر مکمل کیے جا چکے ہیں۔

☆ ترقیاتی منصوبے کے تحت کوئٹہ انڈسٹریل اینڈ ٹریڈنگ اسٹیٹ، ڈیرہ مُراد جمالی انڈسٹریل اسٹیٹ اور گوادر انڈسٹریل اسٹیٹ اینڈ دویلپمنٹ اتھارٹی کو بُنیادی انفراسٹرکچر کی سہولیات فراہم کردی گئی ہیں۔

☆ نوکنڈی میں صنعتی اسٹیٹ کا قیام اور حب میں لیڈا(LIEDA) کے لئے 132 کے وی کے گرڈ اسٹیشن کی تکمیل کا ہدف ہے۔

☆ آئندہ مالی سال 26-2025اس شعبے کے لیے ترقیاتی مد میں6 ارب روپے اور غیر ترقیاتی مد میں 4ارب29 کروڑ روپے مختص کیے گئے ہیں۔

محکمہ سوشل ویلفیئر وسماجی بہبود

(Social Welfare Department)

جناب اسپیکر!

ہماری موجودہ صوبائی حکومت نے معاشرے میں موجود تمام محروم وکمزور طبقات کی بالخصوص یکساں بہبود وتحفظ اور خدمات کی پیش رفت کے لئے مضبوط عزم کا اعادہ کیا ہے تا کہ صوبہ بلوچستان کے محروم طبقات کی مختلف شعبوں میں پیش رفت اور خاطر خواہ مدد مل سکے۔ جن کے لئے صوبائی حکومت درج ذیل اقدامات کر رہی ہے:

☆ رواں مالی سال 25-2024 میں محکمہ سوشل ویلفیئر نے 6000مددگار آلات جن میں وہیل چیئرز، ٹرائی موٹر سائیکل اور الیکٹرک وہیل چیئرز وغیرہ ہیں خریدیں اور اِسے معذور مستحق افراد میں تقسیم کیں اور مزید اِن کی تقسیمات کا عمل جاری ہے۔

☆ مالی جاری سال 25-2024میں 1000 مختلف آلات جن میں سیونگ مشینیں، واشنگ مشینیں، دستکاری مشینیں پلمبرنگ وبجلی کے ساز وسامان اور موبائیل ریپئرنگ کے کٹس مستحق، نادار وغریب اور ہنر مند افراد میں تقسیم کئے گئے۔ اِسی طرح کومک(KUMAK)انڈومنٹ فنڈ پالیسی کا اِجرا بھی شامل ہے۔ اِس پالیسی اور فنڈ کے اِجرا وعملی شکل

دینے سے مستحق غریب ونادارافراد کی تعلیم،کاروباراور ماہانہ اُجرت میں مددگار ثابت ہوگا انشاءاللہ۔

☆ نیز محکمہ سوشل ویلفیئر نے اِس سال 1500 نشے کے عادی افراد کی بحالی کا کام مکمل کیا جس سے کوئٹہ شہر کو نشے کے عادی افراد سے پاک صاف شہر بنانے میں مدد ملی۔

☆ آئندہ مالی سال 26-2025 میں اس شعبے کے لیے ترقیاتی مد میں 473 ملین روپے اور غیر ترقیاتی مد میں 5ارب 47 کروڑ روپے مختص کیے گئے ہیں۔

محکمہ کھیل وامورِنوجوانان

(Sports and Youth Affairs Department)

جناب اسپیکر! بلوچستان کی مجموعی آبادی کا 60 فیصد نوجوانوں پر مشتمل ہے۔ بلوچستان کے نوجوانوں کی ذہنی اور جسمانی صحت کی نشوونُما اور اِنہیں پُرسکون فضا وسازگار ماحول کی فراہمی ہماری حکومت کی اہم ترجیحات میں شامل ہے۔ اِس کے علاوہ کھیل کے شعبے میں بلوچستان کے کھلاڑیوں نے اپنی نُمایاں کارکردگیوں سے نہ صرف ماضی میں بلکہ موجودہ حکومت کے عہد میں بھی اِس صوبے کا نام روشن کرنے میں مصروف ہیں جن کی حوصلہ افزائی کے لئے نہ صرف ہماری حکومت ہر ممکن کوشش کر رہی ہے بلکہ اِن کی فلاح و بہبود اور انہیں مثبت سرگرمیوں کی جانب راغب کرنے کے لیے حکومت بلوچستان مختلف اِقدامات کر رہی ہے۔

☆ کوئٹہ میں پہلی بار انٹرنیشنل پروفیشنل میل اینڈ فیمیل باکسنگ کے مقابلوں کا اِنعقاد کیا گیا۔ اِسی طرح ہماری حکومت نے محکمہ کھیل کے تعاون سے رواں مالی سال کے دوران عوام کے لئے مختلف صحت منداور تفریحی سرگرمیاں و پروگرام منعقد کیےاور جولائی 2024 میں آل کوئٹہ سائیکل ریس کا مقابلہ بھی اِنعقاد کرایا گیا۔ ضلع گوادر میں کھیلوں کا اِنعقاد جشن گوادر کے نام سے کیا جس میں مکران ڈویژن کے کھلاڑیوں نے بھرپور انداز میں حصہ لیا۔ سبی ڈویژن میں بھی کھیلوں کا میلہ سُورینہ کے نام سے کمشنر سبی کے زیرِاہتمام منعقد کیا گیا۔

☆ محکمہ کھیل بلوچستان کے زیرِاہتمام بلوچستان کے قومی کھلاڑیوں کی تربیت کے لئے ایک تربیتی کیمپ بھی قائم کیا گیا ہے جس میں 500 کھلاڑیوں نے حصہ لیا اور اِس تربیتی کیمپ سے مُستفید ہُوئے نیز ضلع تربت میں آرٹس اینڈ پینٹنگ ورکشاپ کی نُمائش وغیرہ کے ساتھ ساتھ آل بلوچستان بندوق بازی یعنی رائفل شوٹنگ کے مقابلے بھی کامیابی سے مُنعقد کرائے گئے۔

☆ رواں مالی سال میں موجودہ صوبائی حکومت نے محکمہ کھیل بلوچستان کے تعاوُن سے پہلی بار بلوچستان میں خواتین کا مختلف کھیلوں کے مقابلے بھی مُنعقد کرائے جس سے بلوچستان کی خواتین کو نہ صرف اِن مقابلوں میں حصہ لینے کا مواقع

فراہم کیے گئے بلکہ اُنہیں اپنی ٹیلینٹ کو بہتر انداز میں اُجاگر کرنے اور اپنی زندگی میں کامیابی حاصل کرنے کے لئے بہترین مواقع دیئے گئے۔

☆ آئندہ مالی سال 26-2025 میں اِس شعبے کے لیے ترقیاتی مد میں 1.6 ارب روپے اور غیر ترقیاتی مد میں 2 ارب 34 کروڑ روپے مختص کیے گئے ہیں۔

محکمہ جنگلات وجنگلی حیات (Forests & Wildlife Department)

جناب اسپیکر! اللہ تعالیٰ نے بلوچستان کو جنگلات وجنگلی حیات جیسی نعمتوں سے نوازا ہے۔ جنگلات سماجی اور اِقتصادی ترقی کے ساتھ ماحولیات کی بہتری میں بھی اہم کردار ادا کرتے ہیں۔ موجودہ صوبائی حکومت جنگلات وجنگلی حیات کو تحفظ دینے اِسے مزید محفوظ بنانے اور اُن کی ترقی کے لئے پُرعزم ہے۔

☆ محکمہ جنگلات وجنگلی حیات نے بلوچستان میں 6,480 ایکڑز رقبے پر بلاک شجرکاری اور 1,500 ایکڑ کی اراضی پر مینگرووز جنگلات (Mangroves) کی شجرکاری کی گئی۔ اِسی طرح 5 بریڈنگ سینٹرز قائم کیے گئے اور 500 ایکڑز اراضی پر جنگلی حیات کے قدرتی مسکن کو فراہمی کے اِقدامات کیے گئے۔

☆ رواں سال 25-2024 میں مون سون اور موسم بہار کی شجرکاری مہم کے دوران تقریباً 18.84 لاکھ درخت لگائے گئے۔

☆ رواں سال محکمہ جنگلات وجنگلی حیات نے 2.00 ملین پودے گملوں والی نرسری میں جبکہ 0.50 ملین پودے بیڈ والی نرسری میں تیار کیے گئے۔

☆ محکمہ نے رواں مالی سال کے دوران 12,000 ایکڑ زرقبے پر چراگاہ (رینج) کی بہتری کا اِنتظام کیا گیا۔

☆ آنے والی مالی سال 26-2025 میں اس شعبے کے لیے ترقیاتی مد میں 768 ملین روپے اور غیر ترقیاتی مد میں 3 ارب 62 کروڑ روپے مختص کیے گئے ہیں۔

محکمہ ثقافت، سیاحت وآثارِ قدیمہ

(Culture, Tourism and Archives Department)

جناب اسپیکر! حکومت بلوچستان نے سیاحت وثقافت کے فروغ کے لئے اِنتہائی اہم اِقدامات اُٹھائے ہیں۔ سیاحت وثقافت کا فروغ اور آثار قدیمہ کا تحفظ نہ صرف زندہ اور بیدار اقوام کی نشانی ہے بلکہ دُنیا کی ہر حکومت کے نزدیک اِس کی خاص اہمیت ہے۔ اگر ہم تاریخی ورثے کی بات کریں تو صوبہ بلوچستان، دُنیا بھر میں اپنے مہرگڑھ کے آثار قدیمہ کے حوالے سے مشہور ہے۔ صوبہ بلوچستان اپنی ثقافت اور سیاحتی مقامات کے حوالے سے ایک مالا مال صوبہ ہے جس کی ترقی

کے لئے صوبائی حکومت اہم اِقدامات کر رہی ہے:

☆ رواں مالی سال 2024-25 کے دروان ہماری حکومت نے محکمہ ثقافت، سیاحت اور آثار قدیمہ کے تعاون سے بلوچستان کے 115 نامور فنکاروں کو آرٹسٹ ویلفیئر فنڈ سے فنڈ کی فراہمی سمیت مختلف فن کاروں کو علاج کے لیے طبی سہولیات کی فراہمی مہیا کی گئی۔ اور اِسی طرح موجودہ حکومت نے کوئٹہ کے مہرگڑھ میوزیم کو بین الاقوامی معیار کے مطابق اَپ گریڈ کیا گیا۔

☆ بلوچستان کے مختلف اضلاع میں لائبریریوں کو فعال کیا تا کہ مطالعے کے کلچر کو فروغ دِیا جاسکے اور کتابوں کی فراہمی کو یقینی بنایا۔

☆ رواں مالی سال کے دوران محکمہ آرکائیوز کے اندر آثار قدیمہ لیب قائم کیا تا کہ تاریخی دستاویزات اور نایاب نسخوں کو محفوظ/تحفظ یقینی بنایا جاسکے۔

☆ ہماری حکومت نے آئندہ مالی سال کے لئے 18 کنٹریکٹ کی نئی اسامیاں تخلیق کی گئی ہیں۔

☆ آئندہ مالی سال 2025-26 میں اس شعبے کے لیے ترقیاتی مد میں 843 ملین روپے اور غیر ترقیاتی مد میں 1 ارب 61 کروڑ روپے مختص کیے گئے ہیں۔

محکمہ ایکسائز، ٹیکسیشن اینڈ انٹی نارکوٹکس

(Excise Taxation & Anti Narcotics Department)

جناب اسپیکر! صوبے میں منشیات کی روک تھام اور ٹیکسیشن کے نظام کو نافذ کرنے کے لئے اِس محکمے کی گراں قدر خدمات ہیں۔ محکمہ ایکسائز نے تمام گاڑیوں کے لائسنسز کو کمپیوٹرائزڈ کرانے کا فیصلہ کیا ہے جس کے بعد تمام پُرانے لائسنس مرحلہ وار ختم ہو کر آن لائن کمپیوٹرائزڈ لائسنس میں تبدیل ہو جائے گا جس سے تمام گاڑیوں کے ریکارڈ اَپ ڈیٹ ہوں گے۔ اِس اِقدام سے فراڈ سے بچاؤ، گاڑیوں و موٹر سائیکلوں کی چوری اور اِسے دہشت گردی کے جرائم میں اِستعمال ہونے جیسے واقعات کی روک تھام میں مددگار ثابت ہوگا۔

☆ آئندہ مالی سال 2025-26 میں اِس شعبے کے لیے ترقیاتی مد میں 105 ملین روپے اور غیر ترقیاتی مد میں 2 ارب 70 کروڑ روپے مختص کیے گئے ہیں۔

محکمہ ترقی نسواں (Women Development Department)

جناب اسپیکر! ترقی نِسواں یعنی (Women Development) محکمہ کا مقصد Gender Equality اور خواتین کو Empower کرنا ہے اور اِن کے حقوق کو تحفظ فراہم کرنے کے لیے ہر ممکن اِقدامات اُٹھانا ہے۔ خواتین

ہماری آبادی کا نصف حصہ ہیں اور اُن کو قومی دھارے میں شامل کئے بغیر ملکی ترقی اور خوشحالی کا سفر نامکمل اور ناممکن ہے۔
اِس محکمہ کی ترقی کے لئے ہماری حکومت نے خاطرخواہ اِقدامات کیے ہیں جن کی تفصیل کچھ یوں ہے:

☆ ہماری صوبائی حکومت نے رواں مالی سال 2024-25 میں محکمہ ترقی نسواں کی تعاوُن اور کوششوں سے بحرانی مرکز برائے خواتین یعنی (Women Crisis Center)، انکوبیشن سینٹر برائے خواتین اور بازار برائے خواتین کو کمپلیکسز برائے خواتین واقع بمقام ضلع خضدار، خاران، لورالائی اور کوئٹہ فعال بنائے گئے ہیں۔

☆ اِسی طرح ہماری حکومت نے محکمہ ترقی نسواں کے ذریعے خواتین اِنٹرن شِپ پروگرام کا پہلا فیز برائے گریجویٹ لڑکیاں کے پروجیکٹ کو کامیابی سے نافِذ کیا گیا اور اِس پرعمل درآمد بھی کیا جن سے 370 گریجویٹ لڑکیوں کو اِنٹرن شِپ کی مد میں 2000 روپے فی مہینہ 6 مہینوں کے لئے ادا کیے گئے۔

☆ ہماری حکومت نے کام کرنے والی خواتین کی آسانی اور فلاح و بہبود کے لئے اقامت خانے یعنی (Women Working Hostels) صوبے کے تمام ڈویژنل ہیڈکوارٹرز میں قائم کر دیئے گئے ہیں۔

☆ آئندہ مالی سال 2025-26 میں اس شعبے کے لیے ترقیاتی مد میں 154 ملین روپے اور غیر ترقیاتی مد میں 56 کروڑ 40 لاکھ روپے مختص کیے گئے ہیں۔

محکمہ بہبود آبادی (Population Welfare Department)

جناب اسپیکر! محکمہ خاندانی منصوبہ بندی اور تولیدی صحت کے اِنتظام کا ذمہ دار ہے۔ جس کے لیے محکمہ خاندانی منصوبہ بندی کی جدید سہولیات فراہم کرتا ہے۔ خاندانی منصوبہ بندی کی خدمات فراہم کرنے کے لیے بلوچستان کے تمام اضلاع میں سہولیات کا ایک نیٹ ورک موجود ہے۔ بلوچستان نہ صرف ایک قبائلی بلکہ مذہبی معاشرہ بھی ہے۔ مذہبی عقائد بعض اوقات خاندانی منصوبہ بندی کے طریقوں کے استعمال کی حوصلہ شکنی کرتے ہیں جس کے تحت پاپولیشن ویلفیئر ڈیپارٹمنٹ نے مختلف فرقوں کے علماء اور مذہبی اسکالرز کو خاندانی منصوبہ بندی کی اہمیت کے بارے میں ایک تربیتی پروگرام کا اِنعقاد کیا گیا۔

☆ خاندانی منصوبہ بندی کا پروگرام سرمایہ کاری، سماجی اور معاشی ترقی میں اہم کردار ادا کرتی ہے اِس کی حقیقت کی یہی وجہ ہے کہ ترقی کے لیے آبادی میں اِضافے کو کنٹرول کرنا ضروری ہے۔ دیہی علاقوں میں خاندانی منصوبہ بندی اور تولیدی صحت کی فراہمی کو یقینی بنانے کے لیے سیٹلائٹ کلینک کا تصور متعارف کرایا گیا ہے۔

☆ جاری مالی سال 2024-25 میں محکمہ بہبودِ آبادی نے Costed Implementation Plan (CIP) تولیدی اشیاء برائے جنسی صحت واجناس کی سلامتی کے لئے یونائٹڈ نیشن برائے آبادی فنڈ (UNFPA) کی مشاورت سے یہ منصوبہ تیار کیا ہے۔

☆ مالی سال2025-26 میں اس شعبے کے لیے ترقیاتی مد میں 25 ملین اور غیر ترقیاتی مد2ارب 44 کروڑ روپے مختص کیے گئے ہیں۔

حصہ دوم

محصولات (Revenue)

جناب اسپیکر! ایف بی آر یعنی (Federal Board of Revenue) کے محصولات میں بہتری آنے کی بدولت صوبے کو NFC کی مد میں ملنے والے ٹیکس محصولات میں نئے سال 2025-26 میں 70ارب روپے کا اِضافہ ہوگا۔18ویں ترمیم کے بعد صوبے کے نظام محصولات کو پائیدار بنیادوں پر اِستوار کرنے اور ذرائع آمدن میں اِضافے کے لیے موجودہ حکومت نے فنانس کے ذریعے ٹیکس کے قوانین میں اصلاحات متعارف کرائی ہیں۔صوبے میں کاروبار کو فروغ دینے اور روزگار بڑھانے کے لیے حکومت نے کئی انقلابی اِقدامات اُٹھائے ہیں۔

☆ اگلے مالی سال 2025-26 کے دوران ٹیکس اور نان ٹیکس کے محصولات میں درج ذیل صوبائی محکموں کو جو خاطر خواہ اِضافے کے ساتھ اہداف دیئے گئے ہیں اُن کے حصول کو یقینی بنانے کی بار آور کاوشیں کی جائیں گی۔ اِن محکموں کی طرف سے حاصل کردہ محصولات کی تفصیل یوں ہے:

- بلوچستان ریونیو اتھارٹی 48 بلین روپے۔
- بلوچستان بورڈ آف ریونیو 6 بلین روپے۔
- ایکسائز اینڈ ٹیکسیشن ڈپارٹمنٹ 3.3 بلین روپے۔
- محکمہ توانائی 24.6 بلین روپے۔
- محکمہ معدنیات و معدنی وسائل 14 بلین روپے، یہ ٹارگٹس ہیں۔

حصہ سوم

فلاحی اِقدامات (Relief Measures)

جناب اسپیکر! نئے مالی سال 2025-26 کے بجٹ میں مختلف نوعیت کے اہم فلاحی اقدامات اُٹھائے جارہے ہیں۔جن میں سے چند اہم اقدامات معزز ایوان کے سامنے پیش کرنا چاہوں گا۔

جناب اسپیکر! تمام صوبائی حاضر سروس سرکاری ملازمین کو ریلیف پہنچانے کے لیے ہماری حکومت نے درج ذیل فلاحی اِقدامات کئے ہیں جن کی تفصیل درج ذیل ہے:

☆ تمام صوبائی سرکاری مُلازمین گریڈ 1 سے 22 تک کو جاری بُنیادی تنخواہ پر 10% اِضافہ ایڈہاک ریلیف الاؤنس

-2025 دینے کی تجویز ہے۔ اور سرکاری ریٹائرڈ پینشنرز کی پنشن میں گریڈ 1 سے 22 تک 7% اِضافہ کرنے کی تجویز ہے۔

☆ اہل صوبائی مُلازمین کو گریڈ-1 سے گریڈ-16 تک ڈسپیریٹی ریڈکشن الاؤنس کو 20 فیصد کرنے کی تجویز ہے۔

☆ سرکاری ملازمین کی بڑھتی ہُوئی مشکلات کے پیش نظر Employee Health Card لانے کی تجویز زیرغور ہے جس سے تمام صوبائی سرکاری ملازمین کو ہیلتھ کی سہولیات میسر ہونگیں جس سے حکومت بلوچستان کو 7 سے 8 ارب روپے کی بچت بھی ہوگی۔

☆ سرکاری ملازمین کی بڑھتی پنشن اور حکومت اِن کی مالی مشکلات کے حل کے لئے بلوچستان پنشن فنڈ میں 1000 ملین روپے مختص کیے جارہے ہیں۔

☆ بلوچستان ہیلتھ کارڈ کے لیے 4500 ملین روپے مختص کیے گئے ہیں۔

☆ BTEVTA اِسپیشل اِسکیم کے لئے 5000 ملین روپے رکھے گئے ہیں۔

☆ طلباء کی اِسکالرشپس کے لیے بلوچستان ایجوکیشن انڈومنٹ فنڈ (BEEF) کے تحت 5000 اِسکالرشپس برائے کالج طلباء وطالبات مقرر کیے گئے ہیں۔ جس کے لئے اِسپیشل فنڈ 4000 ملین روپے مختص کیے جارہے ہیں۔

☆ عوام کی فلاح کے لیے بلوچستان عوامی انڈومنٹ فنڈ کی مد میں 500 ملین روپے مختص کیے گئے ہیں۔

☆ بلوچستان ایجوکیشن فاؤنڈیشن کے لئے موجودہ حکومت نے ایک ارب روپے مختص کی ہے۔

☆ نئے مالی سال میں ہماری حکومت نے صوبے میں کوئی نیا ٹیکس لاگو نہیں کیا ہے بلکہ کم کردیا ہے۔ جس سے نہ صرف مہنگائی پر قابو پایا جاسکے گا بلکہ مہنگائی کی عفریت کو مزید کم کرنے میں معاون ثابت ہوگا۔

حصہ چہارم

آئندہ مالی سال 2025-26ء بجٹ کا تخمینہ رخاکہ

جناب اسپیکر! اب میں بجٹ برائے مالی سال 2025-26 کے اہم اعداد وشمار پیش کرنے جارہا ہوں جس میں اخراجات برائے مالی سال 2025-26 کے بجٹ کا کل حجم **1028** ارب روپے ہے۔ یہ ہماری صوبائی حکومت کا مالی سال 2025-26 کا ایک سرپلس بجٹ ہوگا جو مالی نظم وضبط اور بہتر منصوبہ بندی کی علامت ہے جس کی تفصیل درج ذیل ہے:

تفصیلاتِ آمدن	بجٹ2025-26 تخمینہ (ارب روپے میں)
وفاقی ٹرانسفرز یا وفاقی حکومت حاصل شُدہ محصولات	801ارب روپے
صوبے کے اپنے محصولات	101ارب روپے
سوئی گیس لیز ایکسٹنشن بونس/ پی پی ایل لیز	24ارب روپے
فارن فنڈز پراجیکٹس اسسٹنس (FPA)	38ارب روپے
کیپٹل محصولات بشمول (State Trading)	38ارب روپے
کیش کیری فارورڈ (Cash Carry Forward)	26ارب روپے
کل آمدن یا کل میزان	**1028ارب روپے**
تفصیلاتِ اخراجات	**بجٹ 2025-26 تخمینہ (ارب روپے میں)**
اخراجاتِ جاریہ	642ارب روپے
فارن فنڈڈ پراجیکٹس اسیسٹینس (FPA)	38ارب روپے
وفاقی ترقیاتی پرجیکٹس (Federal Funded PSDP)	66.5ارب روپے
صوبائی PSDP	245ارب روپے
کل میزان/کل اخراجات	**991.5ارب روپے**
کل محصولات اور کل اخراجات کا فرق یعنی سرپلس بجٹ	**36.5ارب روپے**

جناب اسپیکر!

☆ مَیں اپنی تقریر کے اِس آخری حصے میں یہ کہنا چاہونگا کہ یہ کوئی روایتی بجٹ نہیں ہے بلکہ یہ ایک غریب دوست، متوازن اور ترقیاتی منصوبہ جات کا بجٹ ہے جو وسیع پیمانے پر اِصلاحات کے لئے ایک واضح روڈ میپ ہے۔ یہ بجٹ عام آدمی کی مشکلات میں آسانی پیدا کرنے کا ذریعہ ہے۔ یہ بجٹ اِس بات کی گواہی دیتا ہے کہ ہمیں تنگ نظری پر مبنی سیاسی

مفادات کوترک کر کے قومی مفادات کوترجیح دینا ہوگی۔موجودہ بجٹ صحت، تعلیم اور آئی ٹی کے ذریعے صوبے کے عوام بالخصوص خواتین اورنوجوانوں کی زندگیوں کو بہتر بنانے کا ایک عملی جامع منصوبہ ہے جو اِقتصادی ترقی کوفروغ دینے، سماجی اِنصاف کویقینی بنانے، اور صنفی مساوات دینے کے لئے ہمارے غیرمتزلزل عزم کی عکاسی کرتا ہے۔

جناب اسپیکر!

☆ مَیں اِن تمام لوگوں کا شکر یہ ادا کرنا چاہتا ہوں جنہوں نے بجٹ کی تیاری میں شب و روز محنت اور معاونت کی خصوصاً محکمہ فنانس، پی اینڈ ڈی اور گورنمنٹ پرنٹنگ پریس کا جنہوں نے بجٹ کی تیاری میں انتھک محنت اور عید کے دِنوں میں بھی اپنے فرائض خوش اسلوبی سے سرانجام دیتے رہے اور ساتھ ہی میں محکمہ اطلاعات، پرنٹ والیکٹرانک اور سوشل میڈیا کے صحافیوں کا بھی شکر یہ ادا کرتا ہوں جنہوں نے صوبائی حکومت سے تعاون کیں اِسی طرح پریس گیلری میں بھی موجود تمام صحافیوں کا مشکور وممنون ہُوں جو اِس سیشن کی کوریج کے لیے موجود ہیں اور میں یہاں سول سوسائٹی کے اُن تمام حلقوں کا ذکر کے ساتھ ساتھ اِس ایوان میں موجود ہر رُکن صوبائی اِسمبلی کا بھی شُکر یہ ادا کرتا ہوں، جنہوں نے بجٹ سازی کے عمل میں اپنی قابل قدر مفید تجاویز سے نہ صرف ہماری رہنمائی فرمائی بلکہ بجٹ سے متعلق نہایت مفید تجاویز بھی ہم تک پہنچائیں۔

☆ آخر میں جناب وزیراعلیٰ بلوچستان عزت مآب میر سرفراز بگٹی صاحب کا تہہ دل سے شکر گزار ہوں جنہوں نے مجھ پر اور میری پوری ٹیم پر اعتماد کیا اور ہماری رہنمائی فرمائی۔آخر میں اللہ تعالیٰ کے حضور دُعا گو ہوں کہ وہ ہمیں بلوچستان کو حقیقی معنوں میں خوشحال اور ترقی یافتہ بنانے کی توفیق عطا فرمائے آمین۔ پاکستان زندہ آباد بلوچستان پائیندہ آباد۔

جناب اسپیکر: Thank you Minister Finance. آپ نے سب کا شکریہ ادا کیا لیکن آپ نے اسمبلی ملازمین اور اُن کے تمام اہلکاروں کا کوئی نام بھی لینا مناسب نہیں سمجھا جنہوں نے ہمیشہ آپ کی مدد کی ہے۔

میر شعیب نوشیروانی (وزیرخزانہ): جی ہمارے اسمبلی کے تمام ملازمین کا اور آپ کی معاونت یا آپ کی مشاورت یا آپ کی اِس حوصلہ افزائی کے بغیر شاید میرے لئے بھی کافی مشکلات ہوتیں۔تو اِس وقت مَیں شکریہ کے الفاظ کے ساتھ ہوں تو انشاءاللہ آگے وقت میں اچھی قدر ہوگی۔

جناب اسپیکر: Thank you very much. سالانہ میزانیہ بابت مالی سال 2025-26ء اور ضمنی میزانیہ بابت مالی سال 2024-25ء ایوان میں پیش ہوا۔جو معزز اراکین اسمبلی سالانہ میزانیہ بابت مالی سال 2025-26ء پر مورخہ 20 جون، 21 جون اور 23 جون جبکہ ضمنی میزانیہ بابت مالی سال 2024-25ء پر مورخہ 24 جون 2025ء کو بحث میں حصہ لینا چاہتے ہیں وہ اپنے نام سیکرٹری اسمبلی کو بھجوادیں۔تمام معزز وزراء، مشیران وزیراعلیٰ، پارلیمانی سیکرٹریز

اور ارکان اسمبلی کو مطلع کیا جاتا ہے کہ آپ کی سہولت کی خاطر کل بروزِ بدھ مورخہ 18 جون 2025ء کو بوقت 06:00 بجے شام تا 09:00 بجے رات تک کوئٹہ سرینا ہوٹل میں بجٹ اور ینٹیٹیشن سیشن کا اہتمام کیا گیا ہے۔ لہٰذا آپ تمام معزز اراکین سے گزارش ہے کہ مذکورہ اور ینٹیشن سیشن میں بروقت تشریف لائیں۔ سیشن کے اختتام پر آپ تمام کے اعزاز میں عشائیہ کا بندوبست کیا گیا ہے۔

جناب اسپیکر: اب اسمبلی کا اجلاس بروز جمعہ مورخہ 20 جون 2025ء بوقت 03:00 بجے سہ پہر تک ملتوی کیا جاتا ہے۔

(اسمبلی کا اجلاس شام 6 بجکر 24 منٹ پر اختتام پذیر ہوا)

☆☆☆